Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

چاند سے بچھڑا اتارا میں

غازی سِکندر

السلام علیکم...ناظرین کیسے ہیں آپ سب...؟میں ہوں "سندس جمال"..ہمیشہ کی طرح فٹ فاٹ... اچھی اچھی پوسٹ دیکھنے کے لیے چینل کو فالو کریں لائک کریں شکریہ... کہہ کے اُس نے بیڈ سے چھلانگ لگائی تھی..کیسا تھا...؟اگلے ہی لمحے اُس نے جوش سے پوچھا...فل بکواس...زرمش اور راہب نے ایک ساتھ ہی کہا..اُس کے منہ کا زاویہ یکدم بگڑا..کیوں بھائی...؟وہ مایوس سی ہو کے بیڈ پہ بیٹھی...زرمش اور راہب اُس کے دو پیارے کزنوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر زرمش نے اُسے کندھوں سے تھاما..کیا تم جانتی ہو کہ کل غازی سِکندر تشریف لا رہے ہیں..؟یکدم اُس کا منہ بنا.. تو پہلے آپ کو اپنے خواب کو کچھ دنوں کے لیے سائیڈ پہ لگانا ہو گا.وہ یک دم کھڑی ہوئی تھی اگر اس غازی کو زیادہ ہی رعب ڈالنا ہے تو گھر ہی بیٹھے..لیکن مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تم سب اس نمونے سے اتنا خوف کیوں کھاتے ہو...؟سندس بالکل نڈر ہو کے کہہ رہی تھی..زرمش نے اُسے آئبرا اٹھا کے

Posted On Kitab Nagri

دیکھا...راہب نے ہنسی کنٹرول کی...وہ جانتا تھا اگر اس گھر میں سب سے زیادہ کوئی غازی سے ڈرتا ہے تو وہ سندس ہی ہے...

اچھا تو تم نہیں ڈرتی...؟زرمش نے اُس سے پوچھا..بالکل بھی نہیں...وہ لاپرواہ سے انداز میں کہہ کے دوبارہ بیٹھی...ٹھیک ہے پھر کل انہیں ایئرپورٹ لینے تم تایا ابو کے ساتھ جاؤ گی...زرمش نے اگلے ہی لمحے کہا...سندس نے اسے بالکل ایسا منہ بنا کے دیکھا جیسے منہ میں کوئی کِرکرا آگئی ہو..اگلے ہی لمحے وہ بالکل آرام سے بولی...میں چلی جاتی لیکن وہ کیا ہے کہ ان سے زیادہ مجھے میرے خواب پیارے ہیں...کل میرا انٹرویو ہے جیسا کہ تم بھی جانتے ہو اس لیے میرے پاس وقت نہیں...راہب اور زرمش دونوں نے ماتھا پکڑا..تین گھنٹے سے وہ دونوں اُسے سمجھا رہے تھے کہ غازی کے ہوتے ہوئے یہ حماقتیں نہ کریں لیکن مجال ہے کہ اُسے کوئی فرق پڑا ہو..کیا ہے یار تم لوگ میرے ساتھ نہیں ہو..؟ اُس نے اگلے ہی لمحے پوچھا اور ساتھ ہی رونی صورت بنائی جو راہب سے دیکھی بالکل نہیں گئی...سندس ہم بس اتنا کہہ رہے ہیں کہ اپنے خواب کو ایک ہفتے کے لیے بریک لگا لو...ہاں بھائی نیوز چینل والے میرے ماموں لگتے ہیں جو میرا انٹرویو کل کی بجائے اگلے ہفتے رکھیں گے .. Digital Books Library

تو تم ہر حال میں کل انٹرویو دینا چاہتی ہو..؟راہب نے جیسے کچھ سوچتے ہوئے کہا...سندس نے معصومیت سے سر اثبات میں ہلایا...راہب ...no زرمش نے اُس کے ارادے بھانپ کے اگلے ہی

Posted On Kitab Nagri

لمحے کہا... کتنے بجے...؟ چار بجے... سندس نے جواب دیا.. مطلب غازی صاحب کی فلائٹ پانچ بجے لینڈ ہو گی.. اور آدھے گھنٹے بعد وہ یہاں تشریف لے آئیں گے اور ہمارے پاس وقت ڈیڑھ گھنٹہ ہو گا... ہاں نا..؟ راہب نے تصدیق چاہی.. ٹھیک ہے کزن یہ کام میرا اور زرمش کا... راہب نے اگلے ہی لمحے کہا... سندس کا چہرہ یک دم چمکا.. اُس نے ہاتھ بڑھا کے تالی ماری.. سندس کے چہرے پہ مایوسی یا بے چینی, پریشانی راہب دیکھ لے اور دور نہ کرے یہ کیسے ممکن تھا..

...............*.............

چاچی... چاچی.. کیا ہے سندس..؟ چاچی آپ نے پلاؤ کے لیے گوشت نکال دیا تھا نا..؟ ہاں باہر رکھا ہے سب سامان.. کھانا جلدی تیار کر لو.. کچھ دیر بعد جمال بھائی غازی کو لینے جانے والے ہیں.. جی چاچی... االس نے ایک نظر راہب کو تلاشنا چاہا لیکن وہ اُسے کہیں نظر نہیں آیا... سندس یار کہاں ہو...؟ زرمش نے کیچن میں سے آواز لگائی... آ رہی ہوں... سندس نے بلند آواز میں کہا... زرمش سلاد کاٹنے میں مصروف تھی... سندس کھانہ بنانے میں کچن کے ی ہر کام میں ایکسپرٹ تھی جبکہ زرمش اُس کے بالکل بر عکس تھی... جلدی جلدی ہاتھ چلانا ہو گا وقت نہیں ہے ہمارے پاس.. اُس نے سلپ پہ سے سامان اٹھاتے ہوئے کہا... زرمش نے ایک بار پھر اُسے جوش میں آتے دیکھا اور وہ

Posted On Kitab Nagri

بڑبڑاتے ہوئے جلدی جلدی کام نبٹا رہی تھی...زرمش کبھی اُس کی مدد کرتی تو کبھی اُس کی باتوں پر قہقہہ لگا کے ہنستی...یہ غازی بھائی صاحب کو پھیکے کھانے ہی کیوں پسند ہیں..؟سندس نے اگلے ہی لمحے سوال کیا...یہ سفر کے بعد دل کرتا ہے کچھ چٹ پٹا مرچ مصالوں والا کھانا کھائیں اور ایک وہ نواب ہے جو پلاؤ یخنی اور سیخ کباب کا آرڈر دے چکے ہیں اور ایک چاچی کی فرمائش کپ کیک... آہ ہر بندہ بورنگ ہے...وہ پریشر کو رکھتے ہوئے بولی...تم اتنا کیوں تپ رہی ہو بیچارے غازی سے...ہم نے کھانا تو بنانا ہی تھا اگر اُس کی پسند کا بن جائے گا تو اُس میں کیا قباحت ہے Digital Books ... Library

اچھا یہ چھوڑو راہب کہاں ہے...؟سندس نے آہستہ سے پوچھا...جیسے ہی جمال تایا جائیں گے گھر کے پچھلے دروازے پر راہب تمہارا ویٹ کر رہا ہو گا اُن کے آنے کے بعد کچھ دیر کے لیے اُن کا دھیان بقول راہب کہ مجھے بھٹکانا ہو گا اور اس میں تم اپنا انٹرویو دے دینا...سندس نے دور سے اُسے فلائنگ کِس پاس کی اور اُس کی اس حرکت پہ زرمش نے قہقہہ لگایا...کام وہ تقریباً ختم کر چکی تھی...جب اُسے راہب کا میسج آیا...زرمش میسج آ گیا... کہہ کے اُس نے اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگائی کپڑوں کا حُلیہ درست کیا بالوں کو کس کے پونی میں باندھا...چادر لی اور مُنہ چھپا کے گھر کے پچھلے دروازے کی طرف گئی...جاتے ہوئے اُس نے کچن میں زرمش کو پیچھے سے پکڑا اور کان کے قریب آ آہستہ سے بولی...

چاچی کو بھی سنبھال لینا... کہہ کے اُس نے دوڑ لگائی...راہب بائیک پہ بالکل تیار بیٹھا تھا... آتے ہی وہ

Posted On Kitab Nagri

خاموشی سے بائیک پہ بیٹھی چادر منہ کے آگے کی پھر چاروں طرف نگاہ دوڑائی...راستہ صاف تھا...پرپل رنگ کی لمبی فراک اُس نے پہن رکھی تھی..راہب دو لمحے اُسے دیکھتا رہا...چلو بھی...اُس نے اُسے لتاڑا...ہاں ہاں..راہب نے سر جھٹکا اور منزل کی طرف گاڑی بھگائی Digital ...

Books Library

...............*...............

السلام علیکم ماموں..غازی نے آتے ہی سلام کیا...کیسے ہو برخوردار..؟میں ٹھیک آپ کیسے ہیں...؟ ہمیشہ کی طرف فٹ فاٹ..وقت کے آج بھی بڑے پابند ہو...جمال نے ہنستے ہوئے کہا..بدلے میں غازی بھی مسکرا دیا...چلو چلتے ہیں...سامان انہوں نے گاڑی میں رکھوایا...گھر کی طرف روانہ ہوئے...غازی کی ہلکی پھلکی بات چیت جاری تھی...ساتھ ساتھ وہ باہر بھی دیکھ رہا تھا..آٹھ سال بعد وہ دوبارہ پاکستان آیا تھا اور اب کسی مقصد سے آیا تھا...کچھ بھی نہیں بدلا کراچی میں...وہی سڑکیں...وہی آبادی...وہی گرمی اور وہی اُس کا دل...کچھ بھی تو نہیں بدلا تھا...بہت کچھ اُس کے دماغ میں چل رہا تھا...بہت سی باتیں..بہت سے چہرے...وہ بہت زیادہ نہیں بولتا تھا لیکن اردو ادب میں اُسے

Posted On Kitab Nagri

مہارت حاصل تھی... ملیشیاء میں اُس کی ایک اپنی لائبریری تھی کتابیں ہمیشہ سے اُسے اپنی طرف اٹریکٹ کرتی تھی... ادھر اُدھر کی باتیں کرتے کراتے وہ گھر پہنچ چکے تھے.. اندر اتے ہی چاچی نے دل سے اُس کا استقبال کیا... اُس گھر کے مکین زیادہ نہیں تھے... جمال اور وارث دو بھائی تھے... جمال کی بیوی اور سندس کی امی کا انتقال ہو چکا تھا اور وارث کی بیوی مہرو اور راہب, زرمش کی امی وہاں موجود تھی... وارث آفس کے سلسلے میں باہر تھے... وارث اور جمال کی ایک بہن جس کی شادی ملیشیاء میں ہوئی تھی... شوہر کے انتقال کے بعد وہ وہیں کی ہو کے رہ گئی تھی... غازی اُن کا سہارا تھا جو ایک قابل ذہین بچہ تھا جسے اپنی ماں کے ساتھ ساتھ خود کو بھی سنبھال کے رکھا تھا... آٹھ سال پہلے وہ اپنی ماں کے ساتھ پاکستان آیا تھا لیکن اب کسی مقصد کے لیے اپنے دل کے ساتھ پاکستان کا رُخ کیا تھا... اُس کا ایک بھائی بھی تھا جس کی شادی ہو چکی تھی Digital Books Library ...

غازی اندر ڈرائنگ روم میں بیٹھا گپ شپ مصروف تھا... جب زرمش سر پر دوپٹہ ٹکائے اندر داخل ہوئی اور آتے ہی سلام کیا... غازی نے شائستگی سے سلام کا جواب دیا ایک دوسرے کا حال احوال پوچھا... زرمش بیٹا... جی تایا ابو... سندس اور راہب کہاں ہیں...؟ اُن کا لہجے میں دبہ دبہ غصہ نمایا تھا... تایا ابو سندس کچن میں ہے.. میں بلاتی ہوں اور راہب کچھ سامان لینے باہر گیا ہے آتا ہی ہو گا... زرمش نے لہجے پہ قابو پایا... کوئی بات نہیں ماموں بعد میں مل لوں گا... غازی نے دوبارہ سے آداب کو قائم رکھا... زرمش دوبارہ سے کچن کی طرف گئی... مہرو نے اپنی بیٹی کو گھورا تھا... کچن میں

Posted On Kitab Nagri

آتے ہی اُس نے راہب کو کال کی تھی... کہاں مر گئے ہو تم دونوں...؟ تایا ابو پوچھ رہے ہیں اور کتنی دیر ہیں... تھوڑا سا سنبھال لو گی تو مر نہیں جاؤ گی.. ہم راستے میں ہیں... آتے ہیں...راہب نے اگلے لمحے کہا... جلدی مرو میں کچھ کرتی ہوں...زرمش نے تپ کے کہا تھا...ابھی وہ فون رکھ کے برتن ہی سیٹ کر رہی تھی جب امی کیچن میں داخل ہوئی...سندس کہاں ہے..؟زرمش کی آنکھیں پھیلی..امی وہ کمرے میں گئی ہے شاور لینے... کہہ رہی تھی 10 منٹ میں فریش ہو کے آتی ہوں...اُسے کہو کہ جلدی کرے...اور تم میں زپہ برتن رکھو بچہ کب سے آیا ہوا ہے بھوک لگی ہو گی...جی امی... جلدی چلالو اپنی یہ کھٹارا بائیک...جہاز منگوا لوں تمہارے لیے...وہ ہوا کی تیزی سے گھر آرہے تھے... زرمش کہہ رہی تھی ہمارے کزن غازی سکندر صاحب تشریف لا چکے ہیں اور تایا ابو ہم دونوں کا پوچھ رہے ہیں... صبح تو ڈانٹ پکی...سندس زیر لب بڑبڑائی اور ٹھیک دس منٹ بعد وہ دونوں گھر پہنچے تھے...پچھلا دروازہ کھولا...تو زرمش کھڑی انتظار کر رہی تھی Digital Books Library ... کہاں مر گئے تھے تم دونوں...پہلے تم مار دو صورتحال بعد میں بتانا... تم اندر جا کے سلام کرو اور تم حُلیہ درست کر کے تشریف لاؤ...راہب فوراً سے ڈرائنگ روم کی طرف گیا...اور سندس کمرے کی طرف...راہب سے غازی خوش دلی سے ملا اور جوش سے بغل گیر ہوا لیکن راہب کچھ خاص پر جوش نہیں تھا...سندس نے کپڑے نہیں بدلے تھے...اس فراک کے ساتھ ہم رنگ دوپٹہ لیا...لبوں پہ ہلکی سے لپسٹک لگائی بالوں کو چوٹی میں گوندھا...ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھا تو اپنے گورے رنگ

Posted On Kitab Nagri

پہ اُسے بے تحاشہ پیار آیا... وہ وہاں سے سیدھا ڈرائنگ روم کی طرف گئی جہاں کچھ نظریں اُس کی متلاشی تھی... غازی کی نظر بار بار دروازے کی طرف اٹھ رہی تھی لیکن وہ پوچھنے سے قاصر تھا کہ سندس ابھی تک کیوں نہیں آئی... اگلے ہی لمحے اُس کا انتظار ختم ہوا اور سندس نے ڈرائنگ روم میں قدم رکھا... عادت کے بر خلاف شائستگی سے سلام کیا جس کا جواب غازی نے بھرپور دیا اور اگلے ہی لمحہ غازی نے نظروں کو قابو کیا اور ماموں سے کلام کا سلسلہ دوبارہ جوڑا... بہت سی پہچان باقی تھی.. کچھ دیر بعد وہ کھانے کے میز پر براجمان تھے... غازی خاموشی سے نیچے منہ کر کے کھانے میں مصروف تھا کئی عرصے بعد اُسے یہ کھانا نصیب ہوا تھا... وہ انگلیاں چاٹتا رہ گیا تھا لیکن اُس کے بالکل سامنے والی کرسی پہ سندس بیٹھی تھی... ساتھ بائیں طرف راہب اور دائیں طرف زرمش تھی... سربراہی کرسی پہ تایا جان اور ساتھ دائیں طرف غازی اور اُس کے ساتھ وارث چچا اور ساتھ ان کے مہرو چاچی تھی...

راہب زرمش اور سندس کے علاوہ سب کھانے میں مصروف تھے... سندس نے ایک نظر غازی کو دیکھا پھر دوسری نظر بائیں طرف کی اور پھر تیسری نظر دائیں طرف... یوں جیسے وہ اُسے اس طرح بے حد سکون سے کھاتا ہوا بالکل اچھا نہ لگ رہا ہو. غازی جانتا تھا کہ وہ سندس کی نظروں کے حصار میں ہیں لیکن وہ اس پہ توجہ دیے بغیر نیچے منہ کر کے خاموشی سے کھانے کا لطف اٹھاتا رہا... اللہ اللہ کر کے رات کی تاریکی پھیلی اور غازی تایا ابو اور چاچو نے اپنی محفل لگائی اور گپ شپ سٹارٹ کی...

Posted On Kitab Nagri

یہ کچھ زیادہ ہی نہیں چپک گیا ابو اور تایا سے...؟راہب نے آہستہ سے کہا..کیوں تمہیں کیوں برا لگ رہا ہے...؟تم کیوں جیلس ہو رہے ہو لڑکیوں کی طرح..؟زرمش نے تنک کے پوچھا تھا...ایسا بھی کیا بگاڑ دیا اُس نے ہمارا بیچارہ کچھ دن کے لیے آیا ہے پھر چلا جائے گا سب کچھ ویسے ہی دوبارہ ہو جائے گا...ہم ویسے ہی اُسے آپس میں ذلیل کیوں کر رہے ہیں..؟سندس...راہب نے آہستہ سے پکارا...اُس نے زبان کی پٹر پٹر روک کے اُسے دیکھا...تم کس خوشی میں اُس کی حمایت کر رہی ہو..؟ میں حمایت نہیں کر رہی بس تمہیں گناہ کمانے سے بچا رہی ہوں....اگر تم دونوں کی بکواس ختم ہو گئی ہو تو ذرا سندس بتانا پسند کرو گی کہ انٹرویو کا کیا بنا..؟کیا بنا تہاری بہن کبھی ہار نہیں مانتی...سندس نے فرضی کالر جھاڑے...ہاں بل گیٹس کی نیوز کی ذمہ داری ہے اس پہ...اگلے ہی پل اُسے راہب نے کہا تھا...زرمش نے دانت نکالے...اگر وہ امیر اور تم غریب ہو تو اُس میں اتنا طنز کرنے کی کیا بات ہے...

Digital Books Library

؟کیوں زرمش...سندس اور زرمش دونوں نے دانتوں کی نمائش کی..اوہ ہیلو اپنی جوتی کی نوک پر رکھتا ہوں میں بل گیٹس کو...اوہو وہ تو تمہارے جوتے کی نوک پہ آنے کے لیے بے چین ہے...اس سے پہلے راہب کوئی اور قرارہ سے جواب دیتا کسی کے گلا کھنکھارنے کی آواز آئی...تینوں یک دم دروازے کی طرف متوجہ ہوئے...کیا میں اندر آسکتا ہوں...؟غازی نے شائستگی سے پوچھا...جی...جی پوچھنے کی کیا بات ہے اندر آئے..زرمش نے اگلے ہی لمحے کہا اور دونوں سیدھی ہو کے

Posted On Kitab Nagri

بیٹھی... سندس نے اُسے اب پہلی بار ذرا غور سے دیکھا... سفید سوٹ میں ملبوس کہنیوں تک آستین چڑھائے.. گھڑی پہنے... بالوں کو سیٹ کیے وہ ایک سلجھا ہوا ہینڈسم نوجوان تھا.. اور اُس کی خوبصورتی میں اضافہ اُس کا دھیمہ اور سنجیدہ لہجہ تھا... وہ آہستہ سے اندر داخل ہوا اور بیڈ کی دائیں طرف بیٹھا بالکل راہب کے ساتھ... سامنے دوسرے سنگل بیڈ پہ زرمش اور سندس دونوں آلتی پالتی مار کے بیٹھی تھی... اور پھپو کیسی ہیں...؟ اگلے ہی لمحے سندس نے پوچھا... وہ ٹھیک ہے بس آپ سب کو یاد کرتی ہیں... آٹھ سال بعد آیا ہوں امی کو بھی لانا چاہتا تھا لیکن ڈاکٹرز نے ٹریول کو منع کر رکھا ہے... پ بتائیں آپ سب کیا کیا کرتے ہیں...؟ سندس اور زرمش نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھا پھر راہب کو... جو تپا ہوا دکھائی دے رہا تھا... کچھ نہیں غازی بھائی سٹڈی کمپلیٹ ہوئی ہے لاسٹ منتھ اور اب بس فِلحال فری... سندس نے اُسے بتایاDigital Books Library ... کیا پڑھا ہے آپ نے...؟ انگلش میں ماسٹرز کیا ہے... غازی نے بھائی کہنے پہ اُسے نظر انداز کیا اور آپ نے..؟ غازی نے اب زرمش سے پوچھا تھا... میں ابھی پڑھ رہی ہوں لیکن لاسٹ ایئر ہے میں نے کامرس رکھی ہے... اچھی بات ہے آج کل پڑھائی ویسے بھی بہت ضروری ہے... راہب کب سے جیسے اپنی باری کا انتظار کر رہا ہو... اور میری سٹڈی بھی کمپلیٹ ہے جوب کے لیے انٹرویو دے رہا ہوں لیکن ابھی فلحال بابا کے ساتھ بزنس میں مصروف ہوں. راہب نے خود بتا دیا تھا. زرمش اور سندس نے بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی... جاب کیوں خود کا بزنس کیوں نہیں کرتے... غازی نے اگلے ہی لمحے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پوچھا...راہب نے اُسے یوں دیکھا جیسے کہہ رہا ہو ہو اس بارے میں تو میں نے سوچا ہی نہیں...غازی اُسے بزنس کے داؤں پیچ کے بارے میں باتیں کرتا رہا... مُسلسل دو گھنٹے کے گپ شپ کے بعد بھی چائے کا خیال سندس کو ہی آیا تھا...ہاں سندس میری بھی...راہب نے اگلے ہی لمحے کہا...وہ خشدلی سے اٹھی دروازے تک ہی گئی تھی کہ غازی نے یکدم پکارا...سندس....اُس کے قدم رُکے...کافی مل سکتی ہے..وہ میں چائے نہیں پیتا..Why not..سندس نے مسکرا کے اگلے ہی لمحے کہا اور وہاں سے چلی گئی...کچھ دنوں بعد رمضان تھا...رمضان سے پہلے اسے ملیشیاء واپس جانا تھا وہاں اُس کی ایک عدد فیملی تھی ایک عدد بھائی اور بھابھی تھے وہ انہیں یوں تنہا نہیں چھوڑ سکتا تھا...اُس سے گپ شپ...بات چیت کے بعد اُس کو اتنا برا نہیں لگا تھا جتنا وہ سمجھ رہی تھی..

ہاں اُس سے بات بہت کم ہوتی تھی فون پہ بھی وہ بس حال احوال پوچھتے یا پھپھو سے بات کرتے تھے لیکن اس وقت اُس کے لیے اور اپنے لیے کافی اُس نے دل سے تیار کی تھی...وہ ٹرے اٹھائے دوبارہ سے کمرے میں گئی اور کافی کو اُس کے سامنے پیش کیا...دوپہر کے کھانے کا وہ پہلے ہی دیوانہ ہو چکا تھا کافی کا گھونٹ بھرنے کے بعد اُس کے چہرے پہ خوشگوار تاثرات آئے...بہت شکریہ...غازی نے اگلے لمحے کہا...سندس ہلکا سا مسکرائی... آپ کو پتہ ہے غازی بھائی ہماری سندس نے شیف کے کورسز کیے ہیں اور بہت اچھا کھانا پکاتی ہے دوپہر بھی اسی نے کھانا بنایا تھا...زرمیش نے جیسے فخر سے بتایا تو اُس کے چہرے پہ شرمیلی مسکراہٹ بکھری...میں جانتا ہوں یہ بہت ٹیلنٹڈ ہے...غازی نے جھٹ

Posted On Kitab Nagri

سے کہا تو سندس کو اُس کی تعریف اچھی لگی تھی لیکن راہب مسکرایا نہیں تھا....کافی دیر وہ یوں ہی گپ شپ کرتے رہے غازی ان کے لیے تحائف لایا تھا وہ دیے...ہنستے کھیلتے وہ چاروں اپنے اپنے بستر پر نیند کی وادیوں میں کھو گئے تھے...

...............*..............

کیا...؟ وہ یکدم کھڑی ہوئی... تم کیا کہہ رہی ہو زرمش...اور تایا ابو نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ رمضان سے پہلے تمہاری شادی کر دیں گے اور تم غازی بھائی کے ساتھ ملیشیاء جاؤ گی...چپ کر جاؤ زرمش ورنہ میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی...وہ ایک دم پریشان ہوئی...میری جاب میرا خواب...وہ منہ لٹکائے بیٹھی...میں ایسا ہونے نہیں دوں گی دو دن ہوئے نہیں ہوئے انہیں یہاں آئے...جرات تو دیکھو ابھی بات کرتی ہوں...اُس نے قدم باہر کی جانب بڑھائے...بروقت اُس نے کا ہاتھ پکڑا تھا...تایا ابو پھوپھو سے بات کر رہے تھے اُن کی طبیعت ٹھیک نہیں اور پھپھو کی یہ آخری خواہش ہے...کیا...؟ اُسے اگلا جھٹکا لگا...ایسا تو نہ کہو زرمیش... پھپھو کی عمر لمبی ہو لیکن اُن کی آخری خواہش پہ میری زندگی اٹک جاتی ہے...ہمیں کچھ کرنا ہو گا ابھی تو جوب کی کنفرمیشن کی کال آئی اور اب

یہ...سندس...سندس..راہب اُسے پکارتا ہوا کمرے تک آیا تو شہادت کی انگلی کا ناخن منہ میں لیے

Posted On Kitab Nagri

بیٹھی تھی یعنی وہ سب جان چکی تھی تب ہی تو پریشان تھی... بھلا ایسے کیسے وہ مجھے چھوڑ کے غازی کے پاس چلی جائے گی یہ نہیں ہو سکتا... سندس تم کیا چاہتی ہو..؟ وہ بیڈ پر اُس کا دائیں طرف بیٹھا..

Digital Books Library

بس یہ رشتہ ختم ہو.. ابھی تو خوابوں کی تعمیر کا وقت ہے... ابھی تو جاب کنفرم ہوئی... تو تم اس لیے پریشان ہو...؟ راہب نے اگلے لمحے پوچھا.. یہ چھوٹی بات ہے...؟ سندس نے تپ کے جواب دیا... نہیں مجھے لگا... کیا لگا..؟ یار تم یہ بک بک بند کرو بس.. میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں.. یہ سوچو اس رشتے سے کیسے جان چھڑانی ہے... راہب وہاں سے اٹھا اور اُسے سنے بغیر وہاں سے چلا گیا... اسے کیا ہوا...؟ سندس نے زرمش سے پوچھا... پتہ نہیں شاید تمہارے جانے سے دکھی ہو گیا ہو... اس دکھی آتما کو نا گردن سے پکڑ کے ادھر لے کے آؤ... یہاں ہم پریشانی کا حل ڈھونڈ رہے ہیں اور اُدھر وہ نواب... تم جاؤ.. سندس نے اگلا حکم زرمش کو جاری کیا... وہ الٹے قدم راہب کے پیچھے گئی... کیا غازی راضی ہیں..؟ اگر اُس کی مرضی شامل ہے تو مشکل ہو جائے گی... مجھے ہی کچھ کرنا ہو گا.. بابا سے بات کرنا بے کار ہے وہ پہلے کبھی میری سنتے ہے... اگلے لمحے میں راہب زرمش کمرے میں آئے... تم ادھر آؤ ذرا... راہب منہ لٹکا کے اُس کے ساتھ بیٹھا... میں بھلا کب جا رہی... ہمیں کچھ کرنا ہو گا تا کہ وہ غازی خود منع کر دے.... تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے...؟ Digital Books Library

Posted On Kitab Nagri

زرمش نے پوچھا...وہ خاموشی سے بیٹھا تھا...وہ جان ہی نہیں پائی کہ وہ پریشان کیوں ہے...؟میرے پاس ایک پلان ہے راہب... تم ساتھ دو گے نا...؟اُس نے سر اٹھا کے اُس کو دیکھا کچھ تو عجیب تھا اُس کی نظروں میں..."ہمیشہ"اُس نے آہستہ سے کہا...تو پھر سنو تو...انہوں نے کان لگائے...زرمش کا قہقہہ سب سے بلند تھا...اُسے پلان پسند آیا تھا...سندس سے کسی بھی بات کی توقع کی جا سکتی تھی وہ اپنے خواب پورے کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتی تھی...اوکے ڈن...راہب نے آہستہ سے کہا...ایک بار ابا سے میں بات کروں گی اور کل غازی خود منع کر دیں گے اور یہ قصہ ختم...وہ خوشی سے کہتی ہوئی کھڑی ہوئی...لبوں پہ مسکراہٹ تھی...راہب خوش تھا کہ وہ غازی میں دلچسپی نہیں لیتی لیکن دُکھ اس بات کا تھا کہ وہ اُسے بھی کچھ نہیں سمجھتی...رات 11 بجے..وہ کمرے میں موجود تھا..رات کی تاریکی پھیل چکی تھی وہ ٹیبل کے ساتھ رکھی کرسی پہ بیٹھ کر لمبا ہاتھ کر کے کچھ لکھنے میں مصروف تھا...شاید محبت کے گیت...پھول کی پنکھڑیاں..نازک احساسات...گلاب کی مہک..جب محبت میں چاشنی ہو کھونے کا ڈر نہ ہو تو خوشیاں دوبالا ہو جاتی ہے...کبھی کبھی صرف مسکرا دینے والا غازی یوں چہرے پر تبسم سجائے عشق کی کھنکھناہٹ لکھنے میں مصروف تھا...آنکھوں کے پردے..دل کے نرم گوشے میں ایک چہرہ متعین تھا..."کبھی وقت ملے تو آ جاؤ Digital Books Library...

ہم جھیل کنارے جا بیٹھے..پھر تم اپنے سُکھ کی بات کرو...ہم اُن لمحوں کی بات کریں...

Posted On Kitab Nagri

جو سنگ تمہارے بیت گئے... اور عہد خیزاں کی نظر ہوئے... ان سب ضرورتوں کے دامن میں... ہم پیار کی خوشبو مہکائیں... ان بکھرے سبز نظاروں کو... ہم آنکھوں میں تصویر کریں.. پھر اپنے پیار کے جادو سے... ہم لمحوں کو جاگیر کریں... کبھی وقت ملے تو آ جاؤ...

ہم جھیل کنارے جا بیٹھیں"

وہ مُسلسل مسکراتا ہوا لکھتا جا رہا تھا... اُس نے محبت کی تھی... ہاں اُس نے محبت کی تھی... بہت عرصہ پہلے کی تھی.. اُس کی تصویر کو دل کے دو حصوں میں سے ایک حصے میں باندھ دیا تھا... خیالوں میں اُس کی مورت سے لامحدود باتیں کی تھی... خوابوں میں اُس کا آنچل سجا کے بے پناہ خواب بُنیں تھے.. اُس کے سنگ عید کا چاند اپنے روبرو نہارنا تھا... محبت کے گرد میں اُسے اپنا بنانا تھا... وہ لکھتا جا رہا تھا کچھ عرصے میں وہ یہ کہنے کے قابل ہو گیا تھا... "کہ محبت واقعی خوبصورت ہے "اُس کی توجہ اس وقت پیار کی وادی میں لکھی گئی غزلوں کے حسین پنوں میں تھی کہ اُس کا موبائل بجا.. یہ کس نے اس وقت اُس کے حسین تخیلات میں خلل ڈالا تھا.. اُس کے ماتھے پہ بل نمودار ہوئے... اُس نے نظر موڑ کے موبائل کو دیکھا... تو ان ناؤن نمبر تھا.. اس وقت وہ اٹھانا نہیں چاہتا تھا لیکن پھر نجانے ایک خیال کے تحت اٹھا لیا... اور کچھ عرصے میں تمہاری حالت زیر ہو جائے گیDigital Books Library .. مقابل کی کڑک اور سنجیدہ آواز اُس کے کانوں میں پڑی.. اُس نے قلم رکھا اور آنکھیں حیرت سے پھیلی... رونگ نمبر.. اس سے پہلے غازی کچھ اور کہتا... تم غازی سِکندر ہی ہو... جس کے لیے تم نے

Posted On Kitab Nagri

رشتہ مانگا ہے وہ کسی اور سے محبت کرتی ہے... ہم دونوں بہت جلد شادی کریں گے اس لیے اُس کا خیال اپنے دل سے نکال دو... ورنہ تمہیں مارنے میں مجھے کوئی افسوس نہیں ہو گا... آہ مجھے معاف کر دو آئندہ ایسا نہیں ہو گا... غازی نے کہہ کے فون کاٹا اور ہلکا سا ہنس دیا.. آہ سندس آہ... یہ کیا طریقہ تھا... وہ راھب کی آواز بدلنے کے باوجود بھی پہچان گیا تھا...

جس کی پسند تم ہو نا وہ دونوں ہی مجھے بہت عزیز ہیں... ایک میری ماں دوسرا میرا دل. وہ دوبارہ سے لکھنے میں مصروف ہو گیا... کتابیں پڑھنے کا یہ فائدہ تھا کہ وہ باتوں میں نہیں آتا تھا... اُس کی لائبریری میں جتنی کتابیں تھی سب کا مطالعہ وہ شاید کر چکا تھا...

...............*..........

یس سندس کام ہو گیا اب وہ صبح تایا ابو کو منع کر دے گا اور یہ قصہ ختم.... راھب نے خوش ہوتے ہوئے کہا... چلو ابھی اُس کے پاس وقت تو ہے... میرا پلان فیل نہیں ہو تا کبھی بھی... اب میں ابا سے بات کروں گی... آدھی منع وہ کریں گے اور پوری منع صبح غازی سکندر صاحب کریں گے اور پھر میرا فیوچر کا پنجرہ کُھل جائے گا ..All the best... زرمش اور راھب دونوں نے بیک وقت کہا اور وہ سر کو خم دیتی ہوئی ابا کے کمرے میں داخل ہوئی جو شاید اُسی کے مُنتظر تھے... میں آجاؤں بابا.... جمال صاحب نے نظر اٹھا کے دیکھا پھر چشمہ اتار کے سائیڈ پہ رکھا اور آہستہ سے بولے...

Posted On Kitab Nagri

آ جاؤ... سندس آہستہ سے چلتی ہوئی اندر آئی اور اُن کے سامنے بیٹھ گئی... اچھا ہوا تم آ گئی. میں بلانے ہی والا تھا.. بابا میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی...؟ اُس نے اگلے ہی لمحے کہا.. کیوں...؟ بابا نے پوچھا... سندس نے نچلا لب دانتوں تلے دبایا اب وہ کیا بتائیں... یہ جاب تمہاری ابدی منزل نہیں ہے سندس... اُس نے یکدم سر اٹھا کے دیکھا.. آپ کو کیسے پتہ..؟ تمہارا باپ ہوں آنکھیں پڑھ لیتا ہوں اور ساتھ میں دل بھی... سندس کی آنکھیں بے اختیار نم ہوئی... بابا... بابا میں پھر بھی یہ شادی نہیں کرنا چاہتی... Digital Books Library

میں نے تمہارے لیے وہ چُنا ہے جو لاکھوں میں ایک ہے... اور اُس سے بڑھ کے ایک وعدہ ہے جو پورا ہو جائے گا.. تمہاری ایک ہاں سے... میرے دل پہ بوجھ ہے سندس.. میں تمہاری پھپھو کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں... سندس خاموش ہو گئی تھی وہ ایموشنلی بلیک میل ہو رہی تھی... میں تمہارے لیے غلط نہیں سوچ سکتا... میں تو چاہتا ہوں تم ہمیشہ خوش رہو... یہ جاب یہ سب تمہارا فیوچر نہیں... تم ایک گُلاب کی تمنا کر رہی ہو میں تمہارے لیے پھولوں کا باغ دیکھ رہا ہوں... وہ خاموش رہی... تمہاری پھپھو چاہتی ہے کہ یہ رمضان اور عید تم اُن کے ساتھ گزارو اُن کی بہو بن کے... اُس کی آنکھیں نم ہوئی... آپ کیا چاہتے ہیں بابا...؟ اُس نے اگلے ہی لمحے پوچھا.. غازی اور تم میرا ایک ارمان ہو... وہ دو لمحے دیکھتی رہی پھر تیسرے لمحے آہستہ سے بولی... میں تیار ہوں... انہوں نے شفقت سے اُس کے سر پہ ہاتھ رکھا... وہ اٹھی اور وہاں سے نکلی... میں غازی سے بات کروں گی دل کو بہلانے کے لیے اُس

Posted On Kitab Nagri

کے پاس یہ کمزور راستہ تھا..وہ خاموشی سے کمرے میں گئی جہاں راہب اور زرمش اُس کا انتظار کر رہے تھے..کیا ہوا..؟دونوں لپک کے اُس کے پاس آئے...کیا ہونا ہے...شادی کا ڈانس ہو گا ڈھول بجے گا اور کیا ہو گا..وہ منہ بنا کے کہتی ہوئی بیڈ پہ دراز ہوئی...مجھے سونا ہے کل بات کریں گے...

راہب کے گلے کی گلٹی ابھر کے معدوم ہوئی...اُس نے زرمش کی طرف دیکھا...ٹھیک ہے...

راہب نے قدم اپنے کمرے کی طرف بڑھائے..زرمش نے لائف لائٹ اوف کی..س کے ساتھ بستر پر دراز ہوئی...تم ٹھیک ہونا..؟ہاں ٹھیک ہوں تم سو جاؤ..مجھے بھی سونا ہے...سندس نے اگلے ہی لمحے لہجہ ٹھیک کیا...زرمش نے آہستہ سے آنکھیں موندی...وہ مُسلسل چھت کو گھور رہا تھا..کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا...وہ سندس نہیں تھی..وہ کوئی اور تھی..اُس کے خواب اور تھے...اُسے اڑنا تھا...ایک پنجرے میں قید نہیں رہنا تھا..وہ مجھے کیا سمجھتی ہے..؟اُس نے پنکھے کو دیکھتے ہوئے ہی پلکے جھپکی...صرف ایک کزن اور دوست...اس کے بعد...؟اُس نے جیسے خود سے سوال کیا...اس کے آگے کچھ بھی نہیں...اگلے ہی لمحے جیسے دل نے اُسے بتایا..وہ غازی کے ساتھ خوش رہے گی.وہ ہر لحاظ میں مجھ سے بہتر ہے...اپنا بزنس ہے well educated ..ہے...جائیداد کا مالک ہے...سندس کے لیے وہ بیسٹ ہے..میرا کیا ہے..؟سے خوش دیکھ کے ہی خوش ہو جاؤں گا لیکن اُس کی خوشی میں رکاوٹ ہرگز نہیں بنوں گا لیکن تم سے دور ہونے کا افسوس مجھے ہمیشہ رہے گا...یہ عید تمہارے بغیر گزرے گی..سوچا نہیں تھا...وہ جیسے مُسلسل خود سے باتیں کر رہا تھا...اس عید میں تم میرے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

چوڑیاں لینے نہیں جاؤ گی... اس بات کا افسوس بہت زیادہ ہے سندس... یہ حق اب کسی اور کو دینا ہو گا لیکن وقت ہمیشہ اچھا تو نہیں رہتا نا... وہ ساتھ ساتھ جیسے خود کو تسلیاں دے رہا تھا Digital Books Library ..

نیند اُس کی آنکھوں سے کوسو دور تھی.. وہ دوپٹے کو انگلیوں میں پھنسا کے بہت کچھ سوچ رہی تھی.. کیا غازی اس رشتے پر راضی ہیں یا پھر وہ بھی زبردستی راضی کیے گئے ہیں... کہیں ایسا تو نہیں کہ میں اُن کے سر پر زبردستی مُسلط کرتی جا رہی ہوں..؟ ایسا ہی ہے.. کیونکہ راہب کے فون کے بعد انہیں میری فکر نہیں ہوئی... انہوں نے ایک بار بھی جاننے کی کوشش نہیں کی کہ فون کرنے والا کون تھا... وہ ابا اور پھوپھو کی وجہ سے خاموش ہے ورنہ ملیشیاء کی ہر لڑکی مجھ سے زیادہ خوبصورت ہے... اگر یہ دونوں نہ ہوتے تو وہ بھلا مجھ سے شادی کیوں کرتے... نجانے وہ کیا کیا سوچ رہی تھی.. اُس کے ماتھے پہ بل تھے... وہ بے حد سنجیدگی سے سوچ رہی تھی.. اُس کا سب سے بڑا مسئلہ یہی تھا کہ وہ بے تحاشہ سوچتی تھی... اُس نے نظریں گھما کے دیکھا تو زرمش گہری نیند میں تھی... مجھے یقین ہے کہ غازی صبح خود منع کر دیں گے اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو میں اُن سے بات ضرور کروں گی اور یہ غلط فہمی بھی دور کر دوں گی اور سچ بتا دوں گی... یہی ٹھیک ہے... ابا کو تو میں ہاں کر چکی ہوں... باقی اللہ جی میری زندگی کی خوشیوں کی ذمہ داری آپ پہ ہے... کہہ کے اُس نے آنکھیں موندی.. یہ جانے بغیر کے ساتھ والے کمرے میں کوئی نیندوں سے ابدی طور پہ جاگنے والا ہے Digital Books Library ...

Posted On Kitab Nagri

آخر میں نے تمہیں پا ہی لیا سندس... بہت جلد اب تم میری ہو جاؤ گی.. وہ اُس کی تصویر کو نظروں کے حصار میں لیے خود سے بڑبڑا رہا تھا.. نجانے کتنے برس تمہارا انتظار کیا میں نے... تمہیں محبت میں ڈال کے کبھی بھی پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا... تم میری زندگی کب بنی میں جان ہی نہیں سکا... لیکن یہ بہت پہلے ہی مان گیا تھا کہ تم مجھ پہ میری زندگی پہ دل و جان سے حاوی ہو گئی ہو. میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ غازی سِکندر بھی کبھی پیار میں پڑ سکتا ہے لیکن تمہارا یہ خاص دل اُس نے یہ بھی کر دیا.. میں تمہیں جان سے زیادہ محبت کرتا ہوں.. مجھ میں مجھ سے پہلے ہو گئی ہو تم... میرے دل کے ہر حصے میں تمہارا عکس ٹھہر کے قید ہو گیا ہے..جو کبھی نکل نہیں پائے گا... میری خوشیاں تمہاری ہوئی... تمہارے خوابوں کی تعمیر غازی سِکندر کے ان مضبوط کندھوں پہ ہے... میں پورا ملیشیاء تمہارے قدموں میں رکھ دوں گا.. اپنے دل کی تمہیں ملکہ بناؤں گا... اپنے چھپے ان آٹھ سالوں کے جذباتوں پہ لگی قفل کو توڑنے کا وقت آ گیا ہے... میری ماں آپ کی خواہش اور دلی مراد اب پوری ہو گئی... مختصر یہ سندس کہ اب بہت جلد ہم اس جہان میں ملنِ امر ہوں گے... ہاتھ میں پکڑی تصویر کو اُس نے آنکھیں موند کے سینے سے لگایا جیسے وہ تصویر نہیں اُس کا وہ پاک وجود ہو.. اماں تھوڑا سا ویٹ... صبح میری زندگی کی سب سے بڑی خوشخبری سب سے پہلے اپنی پہلی محبت کو دوں گا.. میری ماں Digital Books ... Library

Posted On Kitab Nagri

مجھے غازی سے بات کرنی ہو گی... وقت نہیں ہے میرے پاس... رمضان میں بھی بس کچھ دن ہی تو بچے ہیں... وہ بڑبڑاتی ہوئی غازی کے کمرے کی طرف جارہی تھی.. دو پہر کے 12 بج رہے تھے وہ بس غازی کے دل میں کیا ہے جاننا چاہ رہی تھی.. اُس نے لمبا سانس لیا اور اُس کے کمرے کی طرف بڑھی.. کیا واقعی غازی...؟ ہاں امی کچھ دنوں میں واپس آرہا ہوں... اُس کے آنے کے بعد مجھے بھول تو نہیں جاؤ گے..؟ میں بھلا کب اپنی پہلی محبت کو بھول سکتا ہوں.. غازی نے ہنستے ہوئے جواب دیا... سندس کے قدم یکدم فریض ہوئے... اُس کی آنکھیں حیرت سے پھیلی... ٹھیک ہے امی اپنا خیال رکھیے گا میں آپ کی خواہش پوری کروں گا... آپ کی بہو کو لے کے ضرور آؤں گا...

پہلی محبت... سندس کے لب آہستہ سے ملے... اُس کا دل سُکڑ کے پھیلا... غازی نے فون رکھا تو نظر سیدھی سندس پہ گئی.. جو دروازے کے باہر گُم صُم ہو کے کھڑی تھی... سندس.. اُس نے آہستہ سے پکارا... اُس نے یکدم چونک کے دیکھا.. وہاں کیوں کھڑی ہو...؟ کیا کچھ کہنا ہے..؟ غازی نے ادب سے نہایت سادگی سے پوچھا... سندس دو لمحے اُسے تکتی رہی.. کیا یہ لبادہ تھا سادگی کا ایک منافقت کے اوپر... اگلے ہی پل اُس نے سنجیدگی سے سر نفی میں ہلایا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی Digital ..

Books Library

وہ خاموش ہو چکی تھی اگر غازی نے کوئی وضاحت دینا ضروری نہیں سمجھا تو وہ بھی کوئی وضاحت نہیں مانگے گی... پھپھو سے اُس کی بات ہوئی اور صحیح معنوں میں وہ اپنوں کی خوشی کے لیے راضی ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

لیکن دل مُسلسل انکاری تھا...جمعہ کو نکاح رکھا گیا اور رمضان سے تین دن پہلے اُسے یہ ملک چھوڑ کے جانا تھا ہر کوئی بے تحاشہ خوش تھا.. سوائے سندس اور راہب کے...وہ دونوں بس خاموش تھے جس کی بھنک بھی زرمش کو ہونے نہیں دی تھی...وقت پر لگا کے اڑا اور وہ وقت آیا جب وہ لال جوڑا پہنے دلہن بنے اُس کے پہلو میں بیٹھی تھی..نہایت سنجیدہ سا چہرہ لیے...اُس نے غلطی سے بھی غازی کو دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی... لیکن وہ پلٹ پلٹ کے اُسے دیکھ رہا تھا...اپنے پہلو میں بیٹھی اس خوبصورت مورت کو یقین دہانی کے لیے دیکھ رہا تھا..اُس کا دل بے تحاشہ خوش تھا..یہ بات یقینی تھی کہ جب کوئی دو دل مل جاتے ہیں تو کوئی تیسرا دل نا جانے کیوں خاموشی سے ٹوٹ جاتا ہے...نکاح کے صرف دو بول کی بات تھی اور راہب کی محبت لاوارث ہو گئی تھی..وہ خاموشی سے مڑا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا.."غازی سِکندر کو راہب کی محبت مبارک" اور "سندس کو غازی سِکندر کی محبت مبارک ہو"

Digital Books Library

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

...............*...........

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کچھ رکھ لیا ہے نا..؟ ہاں میری ماں... سب رکھ لیا ہے لگتا ہے مجھے بھیجنے کی بہت جلدی ہے.. نہیں یار تم ہمیں بہت یاد آؤ گی... زرمش نے اس کے گرد حصار باندھا..یار کیا ہو گیا ہے سُسرال جا رہی ہوں... مرنے تو نہیں جا رہی... سندس نے اُس کے سینٹی ہونے پر تنک کے کہا اور بیزار سامنہ

Posted On Kitab Nagri

بنایا... تم نہ دفع ہو جاؤ... زرمش نے منہ بنایا... یار یہ راہب کہاں ہے... ؟ اُسے میرا ذرا خیال نہیں... میں جارہی ہوں اور وہ پتہ نہیں کہاں غائب ہے... یار میرے سارے خواب ادھورے رہ گئے اس ایک فصلے نے تو میری زندگی ہی پلٹ دی... پتہ نہیں وہ کیسا محسوس کررہی تھی لیکن اتنا ضرور تھا کہ وہ غازی کے لیے دل میں کوئی بھی کسی بھی خاص قسم کا کوئی جذبہ نہیں رکھتی تھی... وہ بس ابا اور پھپھو کی محبت میں مجبور تھی وہ بس ہاں کرچکی تھی اور جب تک نبھا سکتی تھی بس نبھائے گی.. کچھ دیر بعد راہب بھی اسی الوادئی کلمات کہنے آگیا تھا... خوب روتے دھوتے سینٹی ہونے کے بعد سب کی دعائیں لے کے ابا کے گلے کا ہار بن کے چاچی چاچو سے پیار لے کے وہ اپنی اگلی منزل ملیشیاء کے لیے نکل چکی تھی لیکن دل بے حد بوجھل تھا.. وہ کتنا اکیلا پن محسوس کررہی تھی Digital Books Library ..

ساتھ بیٹھے خوشی کی چمک چہرے پہ سجائے غازی کو بتانے سے قاصر تھی... اس نے جہاز میں بیٹھے خاموشی سے آنکھیں موندی... میری پہلی محبت... یہ تین لفظ تھے جو اُسے بے حد پریشان کیے ہوئے تھے... لیکن وہ پھر بھی خاموش تھی... شادی کے بعد سے اب تک اُس نے کوئی خاص بات نہیں کی.. اگر غازی کچھ پوچھتا تو وہ بس جواب دے دیتی وہ شاید اُس کی جھجھک یا شرم سمجھ رہا تھا... وہ جان نہیں پایا کہ وہ اُس سے کس قدر بدگُمان ہو چکی ہے... پھپھو اور باقی فیملی نے اُس کا استقبال کافی گرم جوشی سے کیا... ان سب سے مل کے کافی خوش بھی تھی... بھابھی اور سندس کی بول چال پہلے بھی کافی اچھی رہی تھی اور اب وہ دونوں یوں مل چکی تھی جیسے بہنیں ہوں... ابھی تک تو سب کچھ بہترین جارہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا غازی کی نظر میں... وہ کچھ پل امی کے ساتھ گزارنے کے بعد کمرے کی طرف بڑھ گیا اب اپنی زندگی میں محبت کے ساتھ اپنے وطن دوبارہ لوٹ کے اپنی منزل پہ پہنچ چکا تھا...

لیکن ہمیشہ بالکل ویسا نہیں ہوتا جیسا ہم نے سوچا ہوتا ہے... بعض اوقات وقت اور قسمت دونوں امتحان لیتے ہیں اور اس میں محبت جیت جاتی ہے اور بعض اوقات بازی ہار بھی جاتی ہے... وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو وہ ایک سادہ سا سوٹ میں ملبوس بیڈ کی دائیں طرف خاموشی سے کروٹ لے کے لیٹ چکی تھی Digital Books Library ...

غازی کو ایک جھٹکا سا لگا تھا... آج اُن کی شادی کے بعد پہلی رات تھی... اُسے لگا تھا کچھ باتیں وہ کرے گی.. کچھ میں کروں گا... کچھ وہ سنائیں گی کچھ میں محبت کا اظہار کروں گا... لیکن اس بے رخی کی وجہ وہ بالکل سمجھ نہیں پایا... وہ دو سے تین لمحے یوں ہی اُس کی پشت کو گھورتا رہا کہ وہ تھک گئی ہو گی... نہیں غازی تم زیادہ ہی سوچ رہے ہو... سب ٹھیک ہے... اُس نے جیسے خود کو تسلی دی لیکن وہ مایوس ضرور ہوا تھا... اُس نے اس بڑے سے کمرے میں بیڈ کے سامنے بنی بڑی کھڑکی کے آگے سے پردے سیٹ کیے... الارم لگایا اور بیڈ کے دوسری سائیڈ پہ آ کے خاموشی سے لیٹ گیا... وہ تو ابھی بھی عجیب کشمکش کا شکار تھا... غازی نے کروٹ موڑ کے اُس کی پشت کو دیکھا... کیا سندس کے پاس مجھے کہنے کو کچھ نہیں...؟ وہ جیسے سوچ کے رہ گیا... وہ کئی لمحے سوچتا رہا پھر آہستہ سے آنکھیں موند گیا... رمضان کا چاند نظر آ گیا تھا اور آج پہلی سحری تھی... اور سندس اُن کے بیچ میں نہیں تھی.. یہ راہب کے لیے

Posted On Kitab Nagri

تکلیف دہ بات تھی...وہ چھت پہ تنہا بیٹھا تھا.. تارے دیکھ رہا تھا لیکن چاند دِکھائی نہیں دے رہا تھا شاید وہ بادلوں کی اوٹ میں چھپ گیا تھا...وہ پلکے جھپکائے بغیر یک ٹک خاموشی سے آسمان کو تک رہا تھا.. تم بہت دور چلی گئی ہو سندس...ستاروں کے اُس پار...جہاں میں تمہیں دیکھ بھی نہیں سکتا...تم اس ٹوٹے تارے کی اذیت جانتی ہو..؟جو کبھی جڑ نہیں سکتا...راہب نے اپنے راستے الگ کر لیے سندس...صرف تمہارے لیے میں نے خود کو تنہا کر لیاDigital Books Library... خود کو ان تاروں کے درمیان سے کہیں دور پھینک دیا..وہ کچھ لمحے خاموش ہوا...لمبی سانس لی...راستے کا انتخاب تو کر لیا لیکن اب چلنا مشکل ہو رہا تھا...سندس...اُس نے دوبارہ سے آسمان کی طرف دیکھا...جہاں رمضان کا چاند کہیں دور چھپا بیٹھا تھا..."جنت کا ریشمی کپڑا"تمہارا نام کا معنی بھی تمہاری طرح ہے..."خوبصورت"میں تو محبت کر چکا تھا...اور بہت محبت کرتا ہوں آج بھی تم سے....اُس نے نم آنکھوں سے ایک امید کی کرن بھر کے آسمان کی طرف دیکھا کہ شاید اُس کا چہرہ دِکھ جائے...پریم نگر کا باسی ہوں...وہ بھی اُس پریم کا جس کا میرے ساتھ کوئی جوڑ نہیں...ایسا لگ رہا ہے کہ ایک شہزادی کے لیے میں نے بہت جتن کیے...بہت سی اپنی خوشیوں کی قربانی دی لیکن جب اجر کا وقت آیا تو کوئی اور اُسے مجھ سے چُرا کے لے گیا وہ بھی صرف اس لیے کہ میں شہزادہ نہیں تھا.. اور وہ شہزادہ ہے...اُس نے خاموشی سے سر جھکایا...یوں جیسے وہ بے حد تھکا ہو..بولنے کا بھی من نہ ہو..کئی لمحے اُس خاموشی کی نظر ہو گئے پھر اُس نے دوبارہ سے سر اٹھا کے یوں آسمان کو دیکھا جیسے وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

براہ راست خدا سے مخاطب ہو... آپ تو جانتے تھے نا کہ میرے دل میں کیا ہے..؟ وہ غِلا نہیں کر رہا تھا وہ شکوہ بھی نہیں کر رہا تھا...شاید وہ بھی جانتا تھا کہ اُس نے بھی تو یہ بات زبان پہ آنے نہیں دی..وہ کیوں خاموش رہ گیا...؟ کیوں دل کی بات دل ہی میں رہ گئی..؟ یہ تو اُس کی غلطی تھی کہ ہو سکتا تھا کہ وہ مان جاتی...ہو سکتا تھا کہ اُس کے دل میں بھی محبت کا دیا جل جاتا لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا...اُس کی وجہ بھی تو شاید کہ وہ اپنے خوابوں کو پورا نہیں کر پایا تھا Digital Books Library ...

ایک احساس کمتری کا شکار ہو..وہ دوبارہ سے خاموش ہو گیا سر دوبارہ جھکا لیا... جیسے وہ اپنی محبت کے آگے بے تحاشہ شرمندہ ہو...وہ چھت پہ تنہا بیٹھا تھا... آنسو اب ٹپ ٹپ کر کے گر رہے تھے..وہ بنا میدان میں آئے...بنا جنگ کیے ہار گیا تھا...یا یوں کہا جائے کہ اُس نے اپنی ہار کو جان بوجھ کے یقینی بنایا ہو...وہ کئی لمحے یوں ہی سر جھکا کے آنسو کو گراتا رہا...یہ جو یکطرفہ محبت ہوتی ہے نا بہت بڑی آزمائش ہوتی ہے اور انسان کو اندر ہی اندر کھا جاتی ہے..اُس کا محبوب اُس کا نہیں...یہ بات اُسے ہر وقت ڈستی ہے.. محبت واقعی ایک آزمائش ہوتی ہے جو انسان کو تڑپا کے مار دیتی ہے...پل میں سب کچھ بدل جاتا ہے...رات کافی ہو رہی تھی اب اُسے اٹھ جانا چاہیے تھا...اُس نے خاموشی سے ہمیشہ کی طرح اپنے خوابوں کا جہان اٹھایا اور قدم اندر کی طرف بڑھائے.. چھت کی سیڑیوں تک جاتے ہوئے وہ یک دم رُکا...مڑ کے دوبارہ سے آسمان کو دیکھا یوں جیسے کوئی آخری فریاد ہو...پھر وہ ہلکا سا بڑبڑایا... میرا دل جل کے راکھ ہو گیا ہے خدایا مجھے صبر دے تاکہ میں اس راکھ کو بھی ہوا میں اڑا سکوں...کہہ

Posted On Kitab Nagri

کے وہ رکا نہیں تھا بلکہ جلدی سے سیڑھیاں اترتا کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا.. صبح سندس کی جب آنکھ کُھلی تو سحری کا وقت ہو چکا تھا... الارم بھی زور و شور سے بج رہا تھا اور غازی کی نیند میں کوئی خلل نہیں پڑ رہا تھا... وہ بے دلی سے اٹھی اُس کی پہلی سحری تھی اور گھر والے بڑی شدت سے یاد آ رہے تھے... اُس نے لمبی سانس لی اور فریش ہو کے کچن میں گئی... تو فاخرہ بھابی بھی کچن میں مصروف دکھائی دی... سندس اٹھ گئی ہو تو یہ برتن میز پہ لگا دو میں بس پراٹھے تیار کر لوں Digital Books .. Library

جی بھابھی... سندس نے خاموشی سے میز پر برتن لگانے شروع کیے.. پھپھو کمرے میں آرام کر رہی تھی... بچے بھی سوئے ہوئے تھے جبکہ غازی اور رحمان بھی محوِ بستر تھے.. سندس غازی کو بلا لو اب وقت کم رہ گیا ہے... جی بھابھی.. اُس نے کمرے کی طرف قدم بڑھائے... وہ دو لمحے کھڑی نجانے کیا سوچتی رہی اور پھر تیسرے لمحے اُس نے اُس کا کندھا ہلایا... غازی... غازی... اُس نے اپنی نیند سے بھری آنکھیں کھولی... سحری میں وقت بہت کم ہے اٹھ جائے... بس یہ چند الفاظ اُس نے کہے اور دوبارہ وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی... غازی اٹھ کے بیٹھا.. اُسے دو لمحے لگے خود کو ہوش میں لانے کے لیے... پھر وہ ہلکا سا بڑبڑایا... اتنی اجنبیت... یہ ہو کیا رہا ہے...؟ اگلے ہی لمحے اُس نے سر جھٹکا اور سحری کے لیے نیچے میز پہ گیا تو سب موجود تھے... چاروں نے خاموشی سے کھانا کھایا... اس دوران بھی غازی اُس کے بولنے کا منتظر تھا لیکن وہ پھر بھی خاموش رہی... سحری کرنے کے بعد وہ دونوں نماز

Posted On Kitab Nagri

پڑھنے کے لیے چلے گئے جبکہ سندس کمرے میں چلی گئی..اُس نے خاموشی سے نماز پڑھی... دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو آنکھیں خود بخود نم ہوئی... یااللہ آپ نے مجھے کیوں ایسے شخص سے نوازا جو مجھ سے بات بھی نہیں کرنا چاہتا..جو پہلے سے ہی کسی اور کی محبت میں گرفتار ہے Digital Books ... Library

ایک تو اُس کی جاب ہاتھ سے گئی تھی اور دوسرا بقول اُس کے یہ زبردستی کی شادی... رونا تو اُس کا بنتا تھا... کئی آنسو اُس نے بہائے ابھی وہ جائے نماز تہہ کر کے اٹھی... دوپٹہ اتار کر دوبارہ سے بیڈ پہ بیٹھی تو غازی دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا... تو وہ سونے کی تیاری میں مصروف تھی..وہ اُسے دیکھتا رہا پھر گھڑی اُتار کے ڈریسنگ پہ رکھی اور دوبارہ سے اُس کے بولنے کا منتظر ہوا لیکن پھر خاموشی... کیا تم ٹھیک ہو..؟اس خاموشی کو بھی غازی نے توڑا..جی... مختصر جواب... کیا کوئی پریشانی ہے...؟سندس نے یک دم سر اٹھا کے دیکھا اور پھر سے جھکا لیا... نہیں... کیا گھر والوں کی یاد آرہی ہے..؟غازی نے دوبارہ اندازہ لگایا... نہیں... پھر یک لفظی جواب... تو پھر...؟سندس نے دوبارہ سر اٹھا کے دیکھا تو وہ سنجیدگی سے ہی اُسے دیکھ رہا تھا... کچھ نہیں.. کہہ کے وہ لیٹ چکی تھی...غازی نے لمبا سانس لیا شاید وہ کچھ زیادہ ہی سوچ رہا تھا..شاید اُسے وقت دینا چاہیے... وہ بھی خاموشی سے بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ لیٹ گیا... آپ کو کم سے کم یہ رشتہ ایمانداری کی بنیاد پہ قائم کرنا چاہیے تھا...اُس کا دل جل رہا تھا وہ ایک ایسے انسان کی بیوی تھی جو پہلے سے ہی کسی اور سے محبت کرتا تھا اور بس اپنی ماں اور بابا کی وجہ سے

Posted On Kitab Nagri

شادی کے لیے تیار ہو گیا تھا...یا یوں کہوں کہ میں اُس کے سر پر مُسلط کر دی گئی...وہ بے رُخی سے سوچتی چلی گئی...سب کچھ خود سے از یوم کر کے فیصلے کر لینا بہت بڑی گمراہی اور تباہی کا سبب بنتا ہے...

.................*.................

افطاری میں ابھی بھی کچھ وقت باقی تھا لیکن سندس کی حالت ایسے تھی کہ بس ابھی گر جائے گی..غازی آفس سے آنے کے بعد لائبریری جا چکا تھا...جب اسے سکون گھر میں میسر نہ آئے تو وہ اپنا دل پھر کتابوں میں لگا لیتا ہے... آج کوئی 15 روزے ہونے والے تھے اور اس کا رویہ ویسا ہی تھا..اجنبیت لیے ہوئے...وہ اس بے رخی کی وجہ سے سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ کمرے میں ہوتا تو وہ باہر ہوتی..جب وہ باہر ہوتا تو وہ کمرے میں موجود ہوتی...اُس کے سامنے بہت کم آتی اور بات یوں سمجھو نہ ہونے کے برابر ہو گئی تھی...وہ ایسا کیوں کر رہی تھی..؟اُس کی شادی غازی سے ہوئی تھی نہ کہ گھر والوں سے..وہ سب کے ساتھ وقت گزارتی...سب کو وقت دیتی لیکن سوائے غازی کے...وہ سب سے باتیں کرتی لیکن غازی کے ساتھ بالکل خاموش رہتی...وہ مُسلسل اُس کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا... اس کی بے رُخی کی وجہ وہ سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا...اُس نے کئی بار اُس سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا..وہ اس وقت بے حد مایوس نظر آ رہا تھا...اس نے موبائل نکالا سندس کو میسج کیا..سندس تیار رہنا شام کو شاپنگ پہ چلیں گے...اُس نے موبائل سائیڈ پہ رکھا دوبارہ سے کام میں مصروف ہو گیا..4

Posted On Kitab Nagri

افطاری کے بعد وہ نماز پڑھنے کے بعد جب گھر واپس آیا تو صحیح معنوں میں اُسے زور کا جھٹکا لگا...اُس نے کمرے میں قدم رکھا تو کمرہ نیم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا...وہ خاموشی سے بیڈ پہ بیٹھا ...

Digital Books Library

خود کے غصے پہ کنٹرول کیا کیونکہ سندس بھابھی کے ساتھ شاپنگ پہ جا چکی تھی... لیکن کیوں...؟ حالانکہ اُس نے میسج بھی کیا تھا...اب اُس سے بات کرنے کا ایک ہی طریقہ تھا...غازی نے یہ راستہ اپنایا...اور خود پہ ضبط کیا...وہ بے رخی کو قائم کرے گا...رات کے 12 بج رہے تھے اور وہ کمرے میں داخل ہوئی تو غازی کو سوتے ہوئے پایا...سندس کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی.. بیوی رات کے 12 بجے آئی...بندہ میسج بھی تو کر سکتا ہے...شاپنگ پہ لے جانا تو دور کی بات...شاید اُس نے میسج دیکھا ہی نہیں تھا...وہ خاموشی سے بیڈ کی دوسری جانب آئی اور رُخ موڑے لیٹ گئی...غازی اُسی کے انتظار میں ابھی تک جاگ رہا تھا...اس کے یوں آکے خاموشی سے لیٹ جانے پہ وہ مزید خفا ہوا...

Digital Books Library

اُسے لگا تھا کہ شاید کوئی وضاحت کوئی بات... کیا میری اُس کی نظر میں کوئی حیثیت نہیں...؟ کیا سندس واقعی کسی اور سے محبت کرتی تھی..؟ وہ نجانے کیا کیا سوچ رہا تھا...دل میں عجیب قسم کے خیالات تھے جو بے دردی سے آرہے تھے... میرے بارے میں کیوں سوچیں گے میری حیثیت ہی کیا

Posted On Kitab Nagri

ہے غازی کی نظر میں...؟ وہ تو پہلے ہی کسی اور کی محبت میں ہیں... میں کہاں جا رہی ہوں... کیا کر رہی ہوں اس بات کا غازی کو تو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا... اُس کی آنکھیں نم ہوئی... یہ دکھ الگ تھا کہ اُس کے خواب بھی ٹوٹ گئے تھے...

.................*..............

راہب یہ لو... اُس نے سالن کا باؤل اُس کے آگے کیا... بھوک نہیں ہے مجھے یہ کیا بات ہوئی... افطاری میں بھی تم نے کچھ نہیں کھایا اور اب بھی... روزہ بھی رکھنا ہے ایسے بیمار ہو جاؤ گے... اگر سحری کے اس وقت سندس ہوتی تو یہ تینوں ہنساتے ہوئے ایک دوسرے سے چھین چھین کے کھا رہے ہوتے لیکن خیر وقت ایک جیسا نہیں رہتا... راہب نے ایک نظر زرمش پہ ڈالی جو اُس کے لیے پریشان ہو رہی تھی... اُسے دیکھتے ہوئے اُس نے سالن لیا اور خاموشی سے زبردستی سے کھانے لگا... سحری ہو یا افطاری اُس کا ذکر روز ہوتا تھا روز اُسے یاد کیا جاتا تھا... سندس کیا گئی تھی ساری رونق ہنسی مذاق سب کچھ ہی چلا گیا تھا لیکن دن میں ایک بار ضرور وہ سب سندس سے ویڈیو کال پہ بات ضرور کرتے تھے... لیکن اُس کی موجودگی یا کمی ایسی تھی جو کبھی بھی پوری نہیں ہو سکتی تھی Digital ...

Books Library

...............*................

Posted On Kitab Nagri

شام کے چھ بج رہے تھے...روزہ افطار ہونے میں کچھ ہی وقت رہ گیا تھا...سب ہاتھ اٹھائے دعائیں میں مصروف تھے...سندس کی طبیعت بھی آج کچھ ناساز تھی...بخار تھا شاید اُسے...اور روزہ رکھنے کے بعد وہ بے حد کمزوری محسوس کررہی تھی...چند لمحے بعد روزہ افطار ہوا..سندس نے معمول کی طرح اُسے پانی کا گلاس پیش کیا لیکن غازی نے نظر انداز کر کے بھابھی کو مخاطب کیا اور پانی کا گلاس لیا...یہ انداز سب نے دیکھا تھا لیکن پھر بھی خاموشی سے افطاری کرتے رہے...سندس نے بے دلی سے پانی پیا...لوازمات کے چند نوالے لیے...غازی اُسے دیکھ نہیں رہا تھا لیکن وہ ہر چیز محسوس کر سکتا تھا لیکن اُسے اب یہ واحد حل نظر آرہا تھا...اُس کے اندر کے حالات وہ ہر حال میں اب جاننا چاہتا تھا...وہ چاہتا تھا کہ اُس کے اس انداز پہ وہ کبھی تو بولے گی...شِکوہ کرے گی...اُس سے غِلا کرے گی...اپنی محبت جتائے گی لیکن وہ اس میں بھی غلط ثابت ہونے والا تھا...سندس نے خاموشی سے برتن سمیٹں...اُسے کچن میں یوں ہی رکھا اور کمرے میں چلی گئی...مغرب کی نماز ادا کی اُسے اب اپنے جسم میں درد کی ٹیسیں اٹھتی محسوس ہوئی...شاید بخار بھی بڑھ گیا تھا...اس کا دل کیا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کے رودے..اُس نے ایک بار نظر انداز کیا تو اُس کا دل اتنا دُکھا اور وہ جو شادی سے لے کے اب تک اُسے روز نظر انداز کرتی آرہی تھی...اُس کا کیا...

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بیوی ہونے کی پوری ذمہ داری نبھاتی تھی... اُس کی ہر چیز کا خیال رکھتی تھی لیکن ابھی تک اُس نے اُسے اپنے دل تک رسائی نہیں دی تھی... اور غازی بس یہی تو چاہتا تھا... اُس نے دو پین کلر لی اور خاموشی سے برتن دھوئے... انہیں سٹینڈ پہ لگایا... اور معمول کے مطابق ہی غازی کے لیے چائے

Posted On Kitab Nagri

بنائی.. چائے کا کپ اُس نے ٹرے میں رکھا اور کمرے کی طرف قدم بڑھائے تو غازی نماز سے فارغ ہو کے لیپ ٹاپ صوفے پہ رکھیں کام میں مصروف تھا... سندس نے نڈھال ہوتے وجود کے ساتھ قدم اندر رکھا... آپ کی چائے.. سندس چائے کی ٹرے ہاتھ میں پکڑے اُس کے سامنے کھڑی تھی...

غازی نے نظریں اٹھا کے اُسے دیکھا پھر دوبارہ سے نظر کام پہ کی... شکریہ نہیں چاہیے... غازی نے بالکل آہستہ سے کہا تھا... سندس دو لمحے کھڑی ہو کے اُسے یوں ہی دیکھتے رہی اور پھر تیسرے لمحے اس نے چائے ٹیبل پہ رکھی اور خاموشی سے بستر پر دراز ہو گئی کیونکہ کھڑی ہونے کی ہمت اب وہ خود میں نہیں پا رہی تھی... وہ کچھ دیر آرام کرنا چاہتی تھی لیکن اس وقت اُسے یہ بھی ممکن نہیں لگ رہا تھا... نجانے وہ کیا کیا سوچ کے بیٹھی تھی... اُسے لگا تھا کہ شوہر ہونے کے ناطے وہ اُس سے ضرور پوچھے گا کہ شادی سے پہلے اُسے فون کرنے والا کون تھا یا میں کسی کو پسند کرتی تھی...؟ Digital Books Library

نہیں وہ بھلا کیوں پوچھیں گے جب وہ خود ہی کسی اور سے محبت کرتے ہیں.... انہیں کیا فرق پڑتا ہے کہ میں خوش ہوں یا نہیں... اُس نے غازی کی طرف سے چہرہ موڑ رکھا تھا... اس کا دل کیا کہ وہ جی بھر کے روئے... اُسے اس وقت راہب زرمش بابا سب بے تحاشہ یاد آئے... دو آنسو بھی آنکھوں سے نکلے... لیکن وہ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی... غازی نے نظریں موڑ کے اُسے دیکھا اور کئی لمحے دیکھتا رہا... سندس تم کیوں کر رہی ہو ایسا...؟ کم از کم بتاؤ تو صحیح...؟ تمہارے دماغ میں... دل میں کیا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ سب اس لیے کہ تم کسی اور کو پسند کرتی تھی... اور شادی کی رضامندی اپنی پھوپھو اور بابا کی وجہ سے دی... ؟ان سب سے وہ یہی نتیجہ اخذ کر پایا تھا... تم کیوں چپ ہو... غازی اُسے دیکھتے ہوئے نجانے کیا کیا سوچ رہا تھا... پھر بھی اُسی کا خیال کرتے ہوئے غازی اٹھا اور لائٹ اوف کی کیونکہ سندس کو روشنی میں نیند نہیں آتی تھی اور لیپ ٹاپ لے کے باہر چلا گیا... سندس نے نظر اٹھا کے کمرے کے دروازے کی طرف دیکھا... جہاں سے وہ ابھی اوجھل ہوا تھا.. آپ ٹھیک نہیں کر رہے غازی میرے ساتھ... میں جانتی ہوں آپ اس رشتے کے لیے مجبور ہیں لیکن اب تو آپ کی بیوی ہوں نا میں... آپ کیسے میرے ہوتے ہوئے دوسری شادی کر سکتے ہیں.. مجھے پتہ ہے کہ آپ بس اب موقع کی تلاش میں ہیں... اور اس بے رخی کی وجہ بھی مجھے اچھے سے سمجھ آ رہی ہے Digital Books Library ...

ایک آنسو اور اُس کی آنکھ سے نکلا... تحقیق کے بغیر اگر سچ مان لیا جائے تو وہ انسان کو گمراہ کر دیتی ہے... اس لیے وہ گمراہ ہو رہی تھی... رات کے تقریباً کوئی دو بجے کا وقت تھا... جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو سندس کو ویسے ہی سوتا ہوا پایا... نہ اُس نے عشاء کی نماز پڑھی تھی اور نہ ہی تراویح پڑھی تھی... یہ روٹین کے برعکس تھا.. آج 21 اکیسویں سحری تھی... غازی نے اگے بڑھ کے دیکھا تو واقعی وہ سوئی ہوئی تھی... غازی کو کچھ عجیب لگا لیکن وہ نظر انداز کر گیا... اس نے معمول کے مطابق الارم لگایا اور بیڈ کی بائیں جانب لیٹ گیا... وقت پر سونے والا غازی رات کے دو بجے جاگ رہا تھا... اُس نے کروٹ موڑی تو سامنے سندس کا معصوم چہرہ آیا... وہ ایک ہاتھ سر کے نیچے رکھے سو رہی تھی بالکل

Posted On Kitab Nagri

معصوم بچے کی طرح...وہ خاموشی سے اُسے یوں ہی دیکھتا چلا گیا اُس کی گھنی پلکوں کا سایہ اُس کے گالوں پہ پڑ رہا تھا....رنگ گورا لیکن اس وقت بے حد گُلابی ہو رہا تھا..پنکھڑی جیسے لب اس وقت بے حد حسین لگ رہے تھے...اس کے بالوں کی لٹیں اُس کے معصوم چہرے کے اِرد گرد پھیلی ہوئی تھی...وہ بے خبر سوتی رہی وہ بے اختیار دیکھتا رہا..اُس کا شدت سے دل چاہا کہ وہ اُسے سینے سے لگائے اُس کے دل کے سب دکھ سمیٹے..اُسے دنیا کی ہر خوشی دے..اُسے ملیشیاء دکھائے Digital ...

Books Library

غازی اُسے سینے سے لگانے کے لیے آہستہ سے آگے بڑھا اور جیسے ہی اُسے چھوا تو اُسے ایک جھٹکا سا لگا...اسے یوں لگا جیسے اُس نے کوئی گرم سیسا پکڑ لیا ہو...وہ تیز بخار میں تپ رہی تھی...اُس کا وجود جیسے گرم لاوا بنا ہوا تھا...اُس کی بیوی یوں بخار میں پڑی تھی اور اُسے خبر تک نہیں تھی...اُسے یک دم ایک احساس ندامت ہوا...وہ یک دم بُکھلا کے اٹھا...سحری ہونے میں ابھی بھی کچھ وقت باقی تھا...وہ جلدی سے کچن میں گیا برف کا پانی اور پٹیاں پکڑے کمرے میں دوبارہ داخل ہوا...پٹی گیلی کر کے وہ اُس کے ماتھے پر رکھ رہا تھا وہ بے حد پریشان نظر آ رہا تھا...اللہ اللہ کر کے کچھ وقت بعد بخار کم ہوا تو وہ بھابھی کے کمرے میں گیا...دروازہ ناک کیا تو...بھابھی سندس کی طبیعت ٹھیک نہیں بخار تیز ہے پٹیاں کی ہے لیکن کیا آپ کے پاس کوئی میڈیسن یا پین کِلر وغیرہ ہو گی..؟ہاں میں دیتی ہوں...بھابھی بھی جیسے ایک دم سے پریشان ہوئی تھی...اُس نے میڈیسن لی...غازی...جیسے ہی وہ جانے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

مڑا...بھابھی نے یکدم پکارا....اُسے سحری میں کھچڑی اور دلیا دینا...میں بنا دیتی ہوں...اُس نے سر اثبات میں ہلایا اور فوراً سے کمرے میں گیا...بخار کم ہو گیا تھا لیکن وہ ابھی بھی نیم غنودگی میں تھی... غازی نے اسے اٹھا کے دوا کھلائی...سندس نے اُسے ماؤف ہوتے دماغ کے ساتھ دیکھا پھر دوبارہ سے آنکھیں موند گئی...غازی دوبارہ سے بیڈ پہ بیٹھا...اُس کا ہاتھ پکڑا اور لبوں سے لگایا...میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں جب تک تم بتاؤ گی نہیں تو میں حل کیسے نکالوں گا...؟ Digital Books Library

وہ آہستہ سے بڑبڑایا...پھر قریب ہو کے اُس کے ماتھے کا بوسہ لیا اور اپنا ماتھا ٹکایا...بہت محبت کرتا ہوں تم سے...اور مت تڑپاؤ...اپنی پریشانیاں مجھے بتاؤ...میں ہوں نہ ہمیشہ تمہیں سننے کے لیے... میری فریاد بھی تو سنو...سندس میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر...یہ میرے بس میں ہی نہیں ہے... میرا دل تڑپتا ہے جب تم یوں مجھ سے دور رہتی ہو...وہ مُسلسل ماتھا اُس کے تکیے سے لگائے ایک ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھا...میں دنیا سے تھک جاؤں گا سندس اگر تم مجھ سے بے رخی کرو گی...اب بس کرو نا یہ امتحان...جان سے بھی زیادہ پیار کرتا ہوں تمہیں..نہ میری غلطی بتاتی ہو... سیدھا سزا دیتی ہوں یہ تو نا انصافی ہے نا...مجھ سے یہ کبھی مت کہنا کہ تم میرے بغیر رہ سکتی ہو...جانتی ہو کیوں..؟میں نہیں رہ سکتا مجھے تو موت بھی تمہارے ہی پہلو میں چاہیے...غازی سِکندر اپنی سندس کے بغیر ادھورا ہیں...نامکمل ہے...میں نجانے کب سے تمہارے پہلو میں آنے کے لیے بے تاب

Posted On Kitab Nagri

ہوں... ختم کرو نہ اب یہ سزا... اُس نے اُس کے وجود کو پکڑ کے سینے سے لگایا تھا... اُسے یہ احساس دلانا چاہتا تھا کہ وہ تو ہر پل اُس کے ساتھ ہے... اُس کے پاس ہے... بہت سے خواب ہیں میرے سندس... وتمہارے بغیر نامکمل ہوں گے... وہ اُسے یوہی سینے سے لگائیں آنکھیں موند گیا تھا.. "اور پھر من چاہی عورت کی توجہ تھکے ہارے مرد کے جسم میں جان ڈال دیتی ہے اور اپنی عورت کی وجہ سے ہی مرد کہہ سکتا ہے کہ زندگی واقعی خوبصورت ہے Digital Books Library "

سندس نے روزہ نہیں رکھا تھا لیکن غازی نے اُسے کھچڑی اور دلیہ کھلا کے دوبارہ سے میڈیسن دی اور اُس کے سرہانے ہی بیٹھا رہا... وہ ہر طرح سے اُس کا خیال رکھ رہا تھا.. اسے ہر قسم کی تیمارداری پروٹیکشن جو وہ دے سکتا تھا دے رہا تھا... ایک عورت دولت اور جائیداد سے زیادہ محبت, احساس اور لویالٹی کی بھوکی ہوتی ہے اور جو مرد اُسے یہ سب دینے میں کامیاب ہو جائے.. وہ اُس کے لیے زندگی قربان کرنے میں بھی دریغ نہیں کرتی... اس کی طبیعت میں کافی سدھار ہو گیا تھا دو دن بعد عید تھی... وہ غازی کی طرف سے کچھ زیادہ نہیں لیکن پھر بھی مطمئن تھی... ہاں وہ خوش ابھی بھی نہیں تھی گمراہی ویسے ہی قائم تھی... وہ ابھی بھی اُس سے ویسے ہی گمراہ تھی... راہب... راہب... چاند نظر آگیا تھا اور وہ راہب کے ساتھ باہر جانا چاہتی تھی... اس لیے اُسے ڈھونڈتی ہوئی اُس کے کمرے میں آئی تھی لیکن وہ یہاں بھی نہیں تھا اور اب زرمش کو صحیح معنوں میں تپ چڑھی تھی.. راہب ایک بار مل جاؤ سر پھاڑ دوں گی میں تمہارا... اور جیسے ہی وہ کمرے سے نکلنے لگی تو یک دم ٹھٹکی... اُس کے ماتھے

Posted On Kitab Nagri

پہ بل آئے... اُس نے اگے بڑھ کے ٹیبل پہ پڑی ڈائری اُٹھائی.. وہ پڑتی گئی اُسکے چہرے کا رنگ بدلا... وہ دھک سے رہ گئی... شل.. ساکت... یہ سب... وہ بے یقینی سے دیکھ رہی تھی... اُسے یقین نہیں ہو رہا تھا.... وہ سب کچھ... جب پانی اُس کے اُس پار چلا گیا تب اُسے پتہ لگا... راہب تو یہ راز راز ہی رہنے دینا چاہتا تھا وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پہ بیٹھتی چلی گئی Digital Books Library ...

غازی رات کے آٹھ بجے گھر واپس آیا تھا چاند نظر آنے کی خوشی میں وہ سب سے پہلے سندس سے ملنا چاہتا تھا لیکن اس وقت اُسے کمرے میں نہ پا کے اُسے مایوسی کے ساتھ ساتھ غصہ بھی آیا تھا... آج وہ س سے دوٹوک بات کر کے رہے گا کہ آخر وہ کیا چیز ہے جو اُسے اپنے ہی شوہر کے قریب آنے سے روک رہی ہے... وہ خاموشی سے صوفے پہ بیٹھ کر اُس کا انتظار کرنے لگا.. وہ اُسے شاپنگ پہ بھی خود لے جانا چاہتا ہے لیکن سندس نے خاموشی سے منع کر دیا تھا... کہ وہ اپنی شاپنگ بھابھی کے ساتھ جا کے کر سکتی ہے... غازی نے اُس کی خواہش کا احترام کیا اور زیادہ زور نہیں دیا... وہ یہاں غازی کی وجہ سے تھی اور شاید وہ یہ بھول رہی تھی... اُس کی ساری خوشی ماند پڑ گئی تھی... یہ شادی ایک بیزاریت کے علاوہ اب کچھ بھی نہیں بچی تھی. وہ خاموشی سے بیٹھا اب اُس کا انتظار کر رہا تھا جو اُس کے گھر آنے کے علم سے بھی بے خبر تھی... غازی نے وقت کی سوئیوں کو دیکھتے ہوئے لمحے گننا شروع کیے.. بھابھی آپ یہ لگائیے بہت سوٹ کرے گا آپ کی سکن اچھی ہے اور گلو کرے گی... سندس فیشل کا سمیٹکس کے بارے میں کافی کچھ جانتی تھی.. تم بھی لگا لو میرے ساتھ... نہیں بھابھی آپ لگائیں میرا موڈ

Posted On Kitab Nagri

نہیں... قریباً کوئی دو گھنٹے لگیں... سندس کے اس مکمل کام میں... اب رات کے 10 بج رہے تھے اور غازی کا صبر جواب دے رہا تھا لیکن وہ خود کو پر سکون کر کے بڑے ضبط سے اب بھی انتظار کر رہا تھا... سندس جانتی ہی نہیں تھی کہ کمرے میں وہ اُس کی راہ دیکھ رہا ہے.. وہ خاموشی سے اور خوشی سے بھابھی کو مہندی لگانے میں مصروف تھی Digital Books Library ..

پھپھو بھی وہیں موجود تھی وہ کبھی کوئی ڈیزائن بنا کے دکھاتی ہوں تو کبھی کوئی... زبردستی اس نے پھپھو کو بھی مہندی لگانے کے لیے قائل کر ہی لیا تھا... ساتھ ساتھ اُس کے قہقہے ہنسی مذاق جاری تھے... غازی کا ہر طریقہ ناکام ہو گیا تھا وہ چپی کا لبادہ اتارتی ہی نہیں تھی... اُس نے بے رخی اختیار کی وہ چپ رہی... اُس نے ضرورت سے بڑھ کے خیال رکھ کے جتانا چاہا... وہ پھر بھی چپ رہی... اُس کی ہر خواہش کا احترام کیا... وہ تب بھی چپ رہی... عورت معاف تو کر دیتی ہے مگر بھولتی نہیں... جب بات اُس کے دل میں آجاتی ہے... اُسے نکالنا تھوڑا مشکل ہو جاتا ہے... صحیح معنوں میں اب غازی کی بس ہو چکی تھی.. رات کے 11 بج گئے تھے اب وہ بھابھی کے پاس اور کتنا رہتی... وہ نے دلی سے اپنے کمرے میں داخل ہوئی جو اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا... آتے ہی اُس نے کمرے میں لائٹ اون کی تو دھک سے رہ گئی... زرمش پڑھتی جا رہی تھی ایک ڈائری نے س کی زندگی کا ہر راز عیاں کر دیا تھا.... وہ خواب میں بھی نہیں چاہتا تھا کہ یہ راز افشاں ہو... اسے تو یہ اپنے ساتھ قبر میں لے جانا تھا... نا جانے وہ اُسے یوں کُھلا کیوں چھوڑ گیا تھا... ہر صفحے میں اُس کا نام تھا ہر پنّے میں اُس کے ساتھ کی دعا

Posted On Kitab Nagri

تھی.... محبت کی جدائی انسان کو پل پل مارتی ہے...نہ جانے وہ کب سے یہ درد دل میں لیے بیٹھا تھا ...

Digital Books Library

اگر وہ سندس سے محبت کرتا تھا تو کبھی کہا کیوں نہیں...؟اُس کی آنکھوں میں آنسو تھے...ڈائری کے ان صفحوں میں دردناک جذبات تھے وہ اذیتیں تھیں جو وہ کبھی کہہ نہ سکا..وہ عشق تھا جو وہ کبھی زبان پر لا نہ سکا...وہ پیار تھا جو دل ہی دل میں رہ گیا تھا..."میں تمہیں کبھی دُکھی نہیں دیکھنا چاہتا... تم آسمان ہو سندس میں زمین...میری ذات میں اتنی ہمت نہیں کہ تم سے ملن کی مانگ کر سکے"ایک آنسو ٹپ کر کے نیچے گرا تھا...یہ کیسے سوچ لیا راہب تم نے کہ تم اتنی کم ذات ہو...وہ آہستہ سے بولی اور ورک پلٹا...جہاں پھول کی دو پتیاں پڑی تھی..."دوستی کا رشتہ بڑا گہرا ہے سندس..میں اسے کھونا نہیں چاہتا اور مجھے ڈر ہے کہ میری محبت میری دوستی کو نہ نگل لے"یہ کیا کیا تم نے راہب..؟تم نے ایسا کیوں کیا..؟زرمش کے پاس کئی سوال تھے وہ صفحے پلٹتی گئی.."اگر تم نے یہ کہہ دیا کہ تمہیں مجھ سے محبت نہیں تو اس جواب پہ میرا سوال شرمندہ ہو گا..آئینہ مجھ پہ تھوکے گا...اس لیے اس راز کو دل کے کسی خانے میں ایسا دفن ہو جانا چاہیے پھر کبھی بھی وہ زبان پہ نہ آ سکے"کاش راہب تم نے کبھی تو کہا ہوتا...کاش زندگی کے اتنے سال ہم تینوں نے ایک ساتھ گزارے... کبھی تو یہ اشارہ دیا ہوتا...وہ کبھی منع ہی نہ کر پاتی... آگاہی سے پہلے کا دور حسین ہوتا ہے لیکن بعض آگاہی تباہی لے کے آتی ہیں...ابھی بہت سے صفوں پہ لکھا درد باقی تھا...اُس نے اگلا صفحہ پلٹا جہاں اُس کی شادی کی تاریخ

Posted On Kitab Nagri

تھی... یعنی اس کہانی کا اختتام تھا.. "چاند کا وہ ستارہ جو بروئے زمیں پہ موجود ہے وہ تمہارے انتظار میں ہے... یہ راحتیں یہ قہقہے تمہارا مقدر ہیں... بچھڑنا میری قسمت میں تھا Digital Books ... Library

مجھے تم سے کبھی کوئی گِلا نہیں... لیکن مجھے اس بات کا دُکھ مرتے دم تک رہے گا کہ میں تمہیں حالِ دل نہ سُنا سکا... نہ کہہ سکا... لیکن ہمیشہ یہ یاد رکھنا کہ راہب کو ہمیشہ تم سے ہی چاہت تھی... کبھی بھی میری ضرورت پڑے تو بس آنکھیں بند کر کے مجھے یاد کر لینا تمہارا راہب ہوں... دوڑا چلا آؤں گا... بروئے زمیں پہ تمہیں تمہارا تارہ مبارک ہو... میں اپنی دنیا میں تمہیں یاد کروں گا... بے تحاشہ کروں گا... میری محبت کا بچھڑنا میری آرزو ہے... کیوں کہ چاند سے بچھڑا تارا ہوں میں... تمہارے تمہاری خوشیاں تمہارے خواب مبارک ہوں... اپنی محبت کا حصار سے نکل کے پہلے تمہیں خدا کی امان میں پھر اُس کی امان میں دیتا ہوں... جو تمہیں خوشی دینے کا ہر ہنر جانتا ہے "بس اس سے آگے کی ڈائری کے صفحے خالی تھے.. اس سے آگے کہ داستان نہیں تھی... اُس نے پھر بھی صفحے موڑے تو اُسے ایک تصویر دکھائی دی جس کے پیچھے ایک سطر لکھی تھی.. "تنہائی کی اس بھیڑ میں کچھ قرض جان مانگتے ہیں کیونکہ جو چاند سے بچھڑ گیا وہ تارا ہوں میں "زرمش نے آنکھیں صاف کی... خاموشی سے تصویر کو وہیں رکھا.. یہ راز وہ بھی اب چھپا لینا چاہتی تھی وہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ اس کا یہ راز سامنے آئے اور وہ شرمندہ ہو کے نظریں نہ ملا سکے... اس سے پہلے وہ ڈائری رکھ کے وہاں سے جاتی راہب کے قدم

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں پڑے... سندس نے جیسے ہی لائٹ اون کی... توقع کے بغیر مطابق غازی اُسے اندھیرے میں سامنے بیٹھا دکھائی دیا... اُس کی آنکھوں کی ڈورے لال تھی... وہ کسی غیر مرائی نقطے کو گھور رہا تھا... سندس کو بے حد عجیب سا لگا یا یوں کہو کہ وہ ڈرتی ہوئی اُس تک گئی Digital Books ... Library

اس کا لہجہ بھی لڑکھڑا یا گیا... غا... غازی... اُس نے سرخ آنکھیں اٹھا کے اوپر دیکھا.. ک... کیا ٹھیک ہیں آپ..؟ سندس نے حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا... وہ دو لمحے یوں ہی اُسے دیکھتا رہا.. پھر آہستہ سے بولا... "نہیں "ک... کیا ہوا ہے..؟ میں آپ کے لیے پانی لاتی ہوں کہہ کے وہ جیسے ہی مڑی... غازی نے اُس کی کلائی پکڑی اور خود کی طرف موڑا وہ آج ہر حال میں اپنے سوالوں کے جواب چاہتا تھا... سندس کو ایسے رویے کی توقع ہر گز نہیں تھی... اُس نے حیرت سے اُسے دیکھا.. آج اُس کی پکڑ میں سختی نہیں تھی تو نرمی بھی نہیں تھی... سندس نے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی... چھوڑے مجھے... اُس نے آہستہ سے کہا.. ک... کیوں کر رہی ہو یہ سب...؟ اُس نے لال آنکھیں اُس کی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے پوچھا. ہاتھ چھوڑے میرا... وہ گیلے لہجے میں بولی تو غازی کو اپنی سختی کا احساس ہوا... اُس نے آہستہ سے اُس کی کلائی چھوڑی پھر رخ موڑ کے خود کو پر سکون کیا... اور دوبارہ سے وہی سوال پوچھا.. سندس کیوں کر رہی ہو یہ سب...؟ ایک آنسو سندس کی آنکھ سے نکلا... یہی سوال میں آپ سے پوچھوں تو کیا جواب ہو گا آپ کے پاس...؟ سندس نے روتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے ہی پوچھا تھا.. میں نے...؟ اُس نے اپنے سینے پہ انگلی رکھ کے پوچھا Digital Books ...

Library

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

میں نے کیا کیا ہے سندس...؟بس کرے غازی اب تو اس راز کو افشاں کر دے...غازی نے حیرت سے اُسے دیکھا...وہ کس راز کی بات کر رہی تھی...اُس کی زندگی تو کُھلی کتاب کی طرح تھی... آپ نے کیوں کی مجھ سے شادی...؟سندس نے آج اُس سے پوچھ ہی لیا تھا...کیونکہ تم سے بے حد محبت کرتا تھا میں...غازی نے اگلے ہی لمحے جھٹ سے کہا... جھوٹ بول رہے ہیں... آپ نے ابا اور پھپھو کے پریشر میں آ کے شادی کی....اور تمہیں ایسا کیوں لگا...؟چلو کچھ سِرا تو غازی کے ہاتھ آ رہا تھا. اور اب اُس کا لہجہ بھی تھوڑا دھیما ہو گیا تھا...بتاؤ سندس تمہیں ایسا کیوں لگا...؟اُس نے دوبارہ سے سوال کیا...کیونکہ آپ کسی اور سے محبت کرتے ہیں.. کیا...؟وہ یکدم بولا...سندس...اُس کی حیرت میں مزید اضافہ ہوا لیکن غازی کو اُس کی بات پر غصہ نہیں آیا تھا بلکہ ہنسی آئی تھی اور ساتھ میں اُس کا دل کیا کہ وہ اپنے بال نوچ لے...ہاں میں نے خود سنا تھا کہ آپ کہہ رہے تھے کہ آپ اپنی پہلی محبت کو کبھی نہیں بھول سکتے... آپ کو اس شادی سے کوئی لینا دینا نہیں تھا. آپ نے ایک بار بھی نہیں پوچھا کہ شادی سے پہلے آپ کو آنے والا فون کس نے کیا تھا...کیوں کیا تھا...پوچھتے تو تب نا جب آپ کو میری یا اس شادی کی فکر ہوتی ہے... آپ تو مجھے ویسے بھی چھوڑ دیں گے...غازی کو لگا کے اگر اُس نے کچھ اور بولا تو وہ رو پڑے گا... مطلب یار حد تھی ہر چیز کی Digital Books Library ...

وہ گرنے کے انداز میں بیڈ پہ بیٹھا تھا...فائنلی سِرا مل ہی گیا تھا...اس آنکھیں بند کر کے خود کو پرسکون کیا اور ہنسی کا گلا گھونٹا... نہیں تو اس کی معصوم اور جھلی بیوی کا دل اور دکھ جانا تھا اور ایک نئ

Posted On Kitab Nagri

کہانی اُس نے بنا لینی تھی... سندس کا رونا دھونا زور و شور سے جاری تھا... اُس نے خود کو اب ایک لمبی تقریر کے لیے تیار کیا... تم یہاں کیا کر رہی ہو...؟ آتے ہی راہب نے اُس سے پوچھا تھا اور ساتھ ہی ڈائری بھی کھینچ لی تھی... وہ مجھے کچھ کام تھا.. چلو... میں آتا ہوں... راہب نے ساتھ ہی کہا... زرمش نے ایسے بی ہیو کیا جیسے اُس نے کچھ پڑھا ہی نہیں... ٹھیک ہے میں باہر ویٹ کرتی ہوں تمہارا... اُس کا لہجہ اب بھی نارمل تھا... زرمش نے قدم باہر کی جانب بڑھائے... جب اُسے راہب نے پکارا تھا.. زرمش کیا سب پڑھ لیا...؟ وہ بے حد آہستہ سے بولا... زرمش دو لمحے یوں ہی دیکھتی رہی... نجانے وہ کتنا کچھ خود میں سمیٹے بیٹھا تھا... تم اتنے بے وقوف کیوں ہو...؟ راہب نے بے اختیار اُسے مڑ کے دیکھا تو زرمش کی آنکھیں جِھلملا رہی تھیں... تم نہیں جانتی زرمش تم کچھ بھی نہیں جانتی... وہ یوں ہی دروازے پر کھڑی رہی... تم نے عورت کو سمجھا نہیں راہب... اُس نے بے اختیار اُس کی طرف دیکھا... اگر وہ ارادہ کر لے تو یہ اندھیری وادیاں بھی اُس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی.. وہ اندھیرے میں چراغ بن جاتی ہے... تم نے یہ ٹھیک نہیں کیا اگر وہ انکار کر دیتی تو...؟ راہب نے اُس سے پوچھنا چاہا... سوال سے پہلے جواب کیسے جان سکتے ہو... ایسی محبت کے بعد تو لڑکی کا دل ہی جانتا ہے نا تم یہ نہیں کہہ سکتے.... میں جانتا ہوں زرمش لیکن میں اب بھی خوش ہوں... مطمئن ہوں... کیوں کے سندس ایک ایسی جگہ گئی ہے جو مجھ سے کئی گُناہ بہتر ہے... میں لکی ہوں زرمش جو میں نے سندس سے پیار کیا... خود کو اس کمتری سے نکالو راہب... لکی تم نہیں جو سندس سے پیار کیا... لکی وہ ہے جِسے تم جیسا

Posted On Kitab Nagri

شخص چاہتا ہے... میں باہر کھڑی ہوں جلدی آنا..."ہم" راہب نے وہ ڈائری اٹھائی اور اُسے ہمیشہ کے لیے لاک میں رکھ دیاDigital Books Library ...

وہ لاک جِسے وہ کبھی کھولنا نہیں چاہے گا... یہ ایک راز ہے جو کبھی سامنے آنا نہیں چاہیے اور یہ کہنے کی ضرورت راہب کو زرمش سے نہیں تھی... " آداب اہل جہاں سب بُھلا دیے لیکن وہ زخم یاد ہے جو دل کو غائبانہ لگے "اب یہ مت کہیے گا کہ غازی یہ سب جھوٹ ہے...وہ بولتی ہی جارہی تھی وہ خاموشی سے سُن رہا تھا... صرف اس لیے کہ وہ اپنے دل کی ساری باتیں باہر نکال ڈالیں... بھلا ایسے دوٹوک بات وہ پہلے ہی کرلیتا... آپ نے جھوٹ بولا...جب محبت کسی اور سے تھی تو شادی مجھ سے کیوں کی....؟روتے ہوئے وہ اُس سے پوچھ رہی تھی... آج اُس نے صبر کا...اپنی خاموشی کا پیمانہ لبریز کیا تھا...غازی نے بغیر کچھ کہے اُس کی کلائی پکڑ کے اپنی آغوش میں بٹھایا...وہ روتے ہوئے بھی خفت سے لال ہوئی...غازی نے اُسے خاموشی سے ہی سینے سے لگایا...یہ ہر درد کا ازالہ تھا...اُسے اپنی سوسو کرتی بیوی پر بے شمار پیار آیا...ناجانے کب سے یہ باتیں دل میں رکھ کے وہ دلی تکلیف میں تھی ...

Digital Books Library

اُس نے وہاں سے اٹھنا چاہا...وہ مزید خفا ہوگئی تھی لیکن غازی نے اُسے اٹھنے نہیں دیا تھا...یا تم جاننا نہیں چاہوگی کہ میری پہلی محبت کون ہے...؟وہ اُس کے کان کے قریب سرگوشی کررہا تھا

Posted On Kitab Nagri

نہیں... مجھے نہیں جانا... اُسنے دوبارہ سے اٹھنے کی کوشش کی لیکن اس بار بھی ناکام رہی... تمہاری پھپھو اور میری ماں.... سندس نے بے یقینی سے اُسے دیکھا جو اُس کے بے حد قریب تھا... اُس نے پلکیں جھپک کے گویا تسلی دی... تو پھر آپ نے اُس فون کے بارے میں کچھ کیوں نہیں پوچھا...؟ اگلا گِلا آیا لیکن وہ اب کافی پُر سکن ہو گئی تھی... کیونکہ میں جانتا تھا کہ وہ راہب ہے.. اور یہ حرکت تمہاری ہے.. اب صحیح معنوں میں اُس کا منہ کھلا تھا... یہاں تو وہ غلط ثابت ہوئی تھی... اور کوئی گِلا...؟ اُس نے خاموشی سے سر جُھکایا... غازی نے شہادت کی انگلی اُس کی تھوڑی پر ٹکائی اور چہرہ اوپر کیا... تمہارا سر جھکا ہوا اچھا نہیں لگتا... ایک ہی لمحے میں وہ اُسے معتبر کر گیا تھا... وہ دو لمحے اُس کا چہرہ اوپر اٹھائے دیکھتا رہا پھر آہستہ سے اُس کے دائیں گال کے موتی چُنے پھر بائیں گال کے... یہ کیسا سکون تھا جو سندس کو اس وقت میسر آیا تھا... اگلے ہی لمحے وہ دوبارہ سے اُس کے گلے کا ہار بنی Digital Books ... Library

I am sorry...

وہ اُس کے گلے سے لگی ہی آہستہ سے بولی... ایک شرط پہ...؟ اُس نے آہستہ سے الگ ہو کے اُسے سوالیہ نظروں سے دیکھا... "میرے ساتھ چلو اپنے ہاتھوں سے تمہیں اس چاند رات میں چوڑیاں پہنانا چاہتا ہوں" وہ دوبارہ سے اُس کی آغوش میں ہی اُس کے سینے سے لگی... اُس کے گرد ہاتھ باندھ رکھے تھے... وہ اُس کے کان کے قریب بے حد آہستہ سے بولی... "مجھے قبول ہے" غازی نے اُس کے

Posted On Kitab Nagri

گرد حصار بندھا...."بروئے زمین است کے یہ دو چاند مجھے چاند رات میں مبارک ہو" وہ چوڑیوں کی دکان پہ کھڑے تھے...غازی اُسے آہستہ سے چوڑیاں پہنا رہا تھا...ابھی گھر جا کے وہ اُسے خود اپنی محبت کی مہندی بھی لگانے والا تھا...ایک غلط فہمی ایک گمراہی انسان کا سکون تک برباد کر دیتی ہے...اس لیے باتوں کو حقیقت ماننے سے پہلے تحقیق کرنا لازم ہے...اور پھر جس کے دل میں نور ایمان ہو تو عین ممکن ہے خدا اُس کے دل میں کبھی گمراہی کا بیج یا نفرت کا بیج پیدا نہ ہونے دے...انسان کے خواب ہی سب کچھ نہیں ہوتے لیکن خواب بہت کچھ ہوتے ہیں اور اس بہت کچھ کو کھونے کے بعد بہت زیادہ کچھ مل رہا ہو تو گھاٹے کا سودا نہیں کرنا چاہیے... لیکن ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ محبت کوئی سودا نہیں...سندس نے ایک بار پھر اُسے محبت بھری نظروں سے دیکھا...غازی نے نظروں کی تپش محسوس کر کے اُس کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے ایک آئی برو اٹھائی...اور پوچھا کیا...؟"کچھ نہیں" کہہ کے وہ کِھلکھلا کے ہنس پڑی..."شب دہلیز تیرے نام...

صبحِ بخیر تیرے نام...نا ملیں گے فقط اِس جہاں میں...اُس جہاں کا ملن بھی تیرے نام"

(غازی سِکندر)

ختم شُدہ

ThE EnD

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595